سرکاری رپورٹ

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## مباحثات2022

جمعرات،7-جولائی2022

(یوم الخمیس،7ذوالحج1443 ھ)

## سترہویں اسمبلی: اکتالیسواں اجلاس

جلد 41: شمارہ 6

217

# ایجنڈا

# برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 7۔جولائی 2022

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

## سوالات

(محکمہ آبپاشی)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

## توجہ دلاؤ نوٹس

## عام بحث

درج ذیل پر عام بحث جاری رہے گی

1۔ آئینی بحران
2۔ مہنگائی
3۔ امن وامان

219

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## سترہویں اسمبلی کا اکتالیسواں اجلاس

جمعرات،7-جولائی2022

(یوم الخمیس،7ذوالحج 1443 ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں صبح 10 بج کر34 منٹ پر جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

---

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمO

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۗ
فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٥﴾
اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى
لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٦﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ڬ وَمَنْ
دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۭ وَلِلّٰهِ عَلَي النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ
اسْتَـطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۭ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٧﴾

سورۃ آلِ عمران(آیات نمبر95تا97)

تم فرماؤ اللہ سچا ہے، تو ابراہیم علیہ السلام کے دین پر چلو جو ہر باطل سے جُدا تھے اور شرک والوں میں نہ تھےO بے شک سب میں پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کو مقرر ہوا وہ ہے جو مکہ میں ہے برکت والا اور سارے جہان کا راہنماO اس میں کھلی نشانیاں ہیں ابراہیم علیہ السلام کے کھڑے ہونے کی جگہ اور جو اس میں آئے امان میں ہو اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا فرض ہے جو اس تک چل سکے اور جو منکر ہو تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہےO

وَمَاعلینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

## نعت رسول مقبول ﷺ

نبی ﷺ کے راستے کی خاک لوں گا
میں سب سے قیمتی پوشاک لوں گا
میری خواہش اگر پوچھی انہوں نے
میں استحکام عرضِ پاک لوں گا
حضور ﷺ آئیں گے جب میری لحد میں
زمیں سے قیمت افلاک لوں گا

## حلف

### نومنتخب ممبران کا حلف

**جناب سپیکر:** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ 5 نومنتخب اراکین محترمہ بتول زین، محترمہ سائرہ رضا، محترمہ فوزیہ عباس نسیم، جناب حسبکوک رفیق بابو اور جناب سیموئل یعقوب حلف اُٹھانے کے لئے ایوان میں موجود ہیں۔ ان سے استدعا ہے کہ حلف اُٹھانے کے لئے اپنی اپنی نشستوں پر کھڑے ہو جائیں۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر نے نومنتخب اراکین سے حلف لیا)

## تعزیت

### سابق ممبر اسمبلی میاں جاوید ممتاز دولتانہ کی وفات پر دعائے مغفرت

**رائے ظہور احمد:** جناب سپیکر! میاں جاوید ممتاز دولتانہ صاحب سابق ایم پی اے فوت ہو گئے ہیں اُن کے لئے دعائے مغفرت کرائی جائے۔

**جناب سپیکر:** جی، میاں جاوید ممتاز دولتانہ صاحب سابق ایم پی اے کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

(اس مرحلہ پر ایوان میں مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

**جناب سپیکر:** جی، اب نومنتخب اراکین اسمبلی اپنے اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ سب سے پہلے محترمہ سائرہ رضا بات کریں۔

**محترمہ سائرہ رضا:** جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں سب سے پہلے تمام ممبران اسمبلی کا شکریہ ادا کرتی ہوں کیونکہ آپ سب کی support رہی تو ہم یہاں تک پہنچے۔ یہاں پر ہمارا پہنچنا آئین کی بالادستی ہے اور اس وقت یہ حکومت جو اوچھے ہتھکنڈے استعمال کر رہی تھی اور یہ سارا آئینی تقاضوں کی خلاف ورزی تھی تو اللہ تعالیٰ کا بڑا شکر ہے کہ اُنہیں شکست ہوئی اور آئین کی بالادستی قائم ہوئی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں اس موقع پر دو چار اور چیزیں بھی discuss کرنا چاہتی ہوں جو بہت عرصے سے ہمارے دل میں تھیں۔ پچھلے چار مہینوں سے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری زندگی کی گاڑی چور، اُچکوں اور ڈاکوؤں کے محلے میں آ کے پھنس گئی ہے اور ہر کسی کی زندگی miserable ہو گئی ہے لیکن کسی کو بھی آئین شکنی کا خوف نہیں ہے۔ رولز کو follow نہ کرنے کے حوالے سے بھی کسی کو کوئی خوف نہیں ہے۔ ہم چیئرمین تحریک انصاف جناب عمران خان کی guidelines کے مطابق 17-جولائی کے ضمنی انتخابات میں ان کو شکست دیں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ جناب عمران خان صاحب پوری power سے واپس آئیں گے۔ بہت شکریہ۔

**جناب سپیکر:** میں نو منتخب ممبرز سے گزارش کروں گا کہ جو بھی بات کرے پہلے اپنا تعارف کروا دے۔ جی، محترمہ!

**محترمہ بتول زین:** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ۔ میرا نام بتول زین ہے اور میرا تعلق ضلع راولپنڈی سے ہے۔ میں سب سے پہلے آپ کا اور تمام معزز ممبرز کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گی جنہوں نے ہمارے اس notification جو کہ بہت دیر سے ایک غیر آئینی طریقہ سے رکا ہوا تھا اس کے لئے مدد کی۔ میں امید کرتی ہوں کہ انشاءاللہ بہت جلد یہ ملک اور یہ ہاؤس اپنے proper order میں آئے گا۔ یہ ملک جو اب پرانے پاکستان کی طرف چلا گیا ہے اس کو واپس نئے پاکستان میں لے کر جائیں گے اور اس کے لئے انشاءاللہ ہم سب اکٹھے ہوں گے۔ مجھے اپنے حلف کی تو خوشی ہے لیکن مجھے اصل خوشی اس وقت ہو گی جب ہم اپوزیشن بنچز سے واپس حکومتی بنچز پر جائیں گے۔ شکریہ۔

**جناب سپیکر:** شکریہ۔ محترمہ! جی! جناب حسبوک رفیق بابو!

**جناب حسبوک رفیق بابو:** جناب سپیکر! شکریہ۔ اسلام علیکم۔ میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کروں گا کہ ہم اتنا لمبا سفر طے کر کے آج ہم اسمبلی کے فلور پر پہنچے ہیں۔ میں جناب عمران خان صاحب کا اور تحریک انصاف کا انتہائی مشکور ہوں کہ ان کی بدولت آج میرا یہ خواب پورا ہوا اور میں اس ہاؤس کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ ہم ہر صورت 22-جولائی کو دوبارہ نئے پاکستان میں جائیں گے اور اس کے لئے میں خدا کا انتہائی مشکور ہوں کہ جب ہم اس لنگڑی حکومت کو ذبح کر رہے

ہوں گے تو اس میں میرا بھی حصہ ہو گا۔ خدا ہم سب کو توفیق دے کہ ہم سب اپنے عہد پر قائم رہیں اور اپنے کپتان کے بازو بنیں اور پاکستان کو بچانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ شکریہ۔

**جناب سپیکر:** جی، سیموئل یعقوب!

**جناب سیموئل یعقوب:** جناب سپیکر! شکریہ۔ میرا نام سیموئل یعقوب ہے اور میں آپ سب کی وساطت سے مرد قلندر جناب عمران خان صاحب کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جن کی وجہ سے مجھ جیسا ادنیٰ سا کارکن آج پنجاب اسمبلی کا ممبر بن گیا۔ بطور مسیح مجھے اور بھی زیادہ فخر ہے کہ میں اس اسمبلی کا ممبر بنا ہوں جو میرے بڑوں کی وفا کی نشانی ہے اور یہ بات کسی کو یاد ہو کہ نہ ہو۔ بہت ساری چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو تاریخ مسخ کر دیتی ہے اور مجھے آج فخر ہے کہ میں آج ایس پی سنگا کو یاد کرتے ہوئے اس اسمبلی کا ممبر بنا ہوں کہ جس میں ایس پی سنگا صاحب نے اور ہمارے دو اور بڑوں نے ووٹ ڈال کر پنجاب بنایا تھا۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ جس طرح 75 سال پہلے میرے بڑوں نے قائداعظمؒ کا ساتھ دیا اور پاکستان بنا اسی طرح آج 75 سال بعد میرا قائداعظم آج کا قائداعظم عمران خان جو پاکستان کو سوارنے آیا ہے اس کے راول دستے کا میں ادنیٰ سا کارکن ہوں۔ نہ ہم بکنے والے ہیں اور نہ جھکنے والے ہیں۔ میں اس اسمبلی میں یہ بات باور کروانا چاہتا ہوں کہ جب یہاں لکڑی حکومت آئے گی تو میں انہیں اس مخصوص اور تحفہ کی نشست کی خوشبو سے ان کو بتاؤں گا کہ ہم نے قائداعظم کی پارٹی کا نام نہیں رکھا اور نہ ہی ان کا نظریہ رکھ کر ان کی تصویر کو جمع کرنا نہیں رکھا اور نہ ہی یہ ہمارا وتیرا ہے۔ ہم یہاں انصاف کے لئے آئے ہیں اور انصاف لے کر رہیں گے اور پاکستان کو خدار پاکستان بنا کر غلامی سے نجات دیں گے۔ شکریہ

**جناب سپیکر:** جی، محترمہ فوزیہ عباس نسیم!

**محترمہ فوزیہ عباس نسیم:** جناب سپیکر! شکریہ۔ میرا نام فوزیہ عباس نسیم ہے، میں جنوبی پنجاب کی بیٹی ہوں اور میرا تعلق رحیم یار خان سے ہے۔ جنوبی پنجاب کا ہمیشہ سے ایک مسئلہ رہا ہے کہ عورتوں کے حوالے سے ان کی نمائندگی اس ہاؤس میں اہم رہی ہے اور مجھے یہ اعزاز حاصل ہے کہ میں اس ہاؤس میں جنوبی پنجاب سے چوتھی خاتون ممبر ہوں۔ میں جنوبی پنجاب کی بیٹی ہونے کے حوالے سے آپ کا اور ان تمام ممبرز کا شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے ہمیں support کیا اور

بالخصوص عمران خان صاحب کا جنہوں نے ایک ورکر کو support کیا اور ایک ورکر آج پنجاب اسمبلی کا حصہ بنی۔ یہ میرے لئے سب سے بڑے اعزاز کی بات ہے اور انشاءاللہ میں کوشش کروں گی کہ میں جنوبی پنجاب کا حق ادا کر سکوں اور ان کے حق کے لئے جنگ لڑ سکوں۔ شکریہ

**جناب سپیکر:** جی، چوہان صاحب!

**جناب فیاض الحسن چوہان:** جناب سپیکر! میں تین انتہائی اہم issues پر بات کرنا چاہوں گا۔ جن میں سب سے پہلے تو جس طرح اس imported government نے ظلم جبر اور استحصال کے سارے ریکارڈ توڑے ہیں۔

**جناب سپیکر:** چوہان صاحب کی بات مکمل ہونے کے بعد اگر کوئی ممبر نومنتخب ممبرز کو مبارکباد دینا چاہے گا تو میں انہیں بات کرنے کا موقع دوں گا کیونکہ ان کی یہاں پہنچنے کی بہت efforts ہیں۔ جی، چوہان صاحب!

**جناب فیاض الحسن چوہان:** جناب سپیکر! میں سب سے پہلے اپنے ان فاضل دوستوں کو مبارکباد پیش کروں گا کہ موجودہ حکومت کے نا چاہتے ہوئے بھی آخر کار حق کی فتح ہوئی اور یہ پانچوں ممبرز آج اسمبلی میں موجود ہیں۔ آج انہوں نے اپنا حلف لیا ان کو بہت بہت مبارک باد اور ان میں سے میں اکثر کو جانتا ہوں کہ انہوں نے کس طرح اپنی ساری زندگیاں PTI کے لئے بڑی ہمت اور struggle کرتے ہوئے گزاریں۔ میں جس اہم issue پر آپ کی توجہ مرکوز کروانا چاہتا ہوں کہ اس موجودہ امپوٹڈ حکومت نے ظلم اور جبر کے سارے رکارڈ توڑ دیئے ہیں۔ صحافی عمران ریاض ہوں یا حلیم عادل شیخ ہو، ایاز میر ہو یا کوئی بھی صحافی ہو جن کے لئے ہے کہ:

نثار تیری گلیوں پہ ہے اے وطن
کہ جہاں چلی ہے رسم کہ کوئی نہ سر اٹھا کہ چلے
جو چاہنے والا تو اہ کو نکلے
نظر چورا کے چلے جس کو جان بچا کر چلے

Exactly یہ ماحول اس وقت چیری بلاسم شہباز شریف کی اس حکومت کے اندر قائم ہے۔

جناب سپیکر!ممبران سفر کر کے آئے ہیں اور تھکے ہوئے ہیں۔ میں یہاں ایسی بات کروں گا کہ ان کی تھکاوٹ اُتر جائے اوران کا موڈ بھی ٹھیک ہو جائے۔

جناب سپیکر!ایک بے چارہ غریب کسان تھااس نے بڑی محنت کر کے آلو کاشت کئے اور جب اس نے آلو کی فصل کو گدھے پر لادا اور اسے شہر لے آیا۔ وہ سارادن شہر میں پھر تا رہا اس کے آلو نہیں بکے۔ وہ رات کو واپس آیا تو گاؤں والوں نے پوچھا کہ کیا آلو بکے یا نہیں بکے؟ اس پر کسان نے کہا کہ آلو بکے یا نہیں بکے لیکن میرے گدھے نے شہر دیکھ لیا ہے، بالکل اسی طرح شہباز شریف ملک اجڑے یا سنورے اس نے وزارت عظمٰی دیکھنی تھی وہ دیکھ لی۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!اس وقت پورے پاکستان کا بیڑا غرق ہو گیا ہے، غریب امیر سب کے حالات کا ستیاناس ہو گیا ہے لیکن شہباز شریف کی وزارت عظمٰی اس کو مل گئی ہے وہ اپنا موج میلہ کر رہا ہے۔ اس وقت اس کا ایک ہی ایجنڈا ہے کہ:

اپنا سب کچھ بنتا بھاڑ میں جائے جنتا

اس کا ایک ہی ایجنڈا ہے کہ:

موج کرو مستی میں آگ لگے بستی میں

بہت شکریہ۔

**جناب سپیکر:** جی، بہت شکریہ۔ نوابزادہ وسیم خان بادوزئی صاحب!

**نوابزادہ وسیم خان بادوزئی:** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر!شکریہ۔ میں آج اپنے ان پانچ نومنتخب اراکین پنجاب اسمبلی کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے جتنی efforts کیں آج اللہ تعالیٰ نے ان کو اس کا ثمر دیا ہے۔ میں چیئرمین پاکستان تحریک انصاف جناب عمران خان کو خراج تحسین پیش کروں گا اور خصوصاً جناب سپیکر آپ کو بھی خراج تحسین پیش کروں گا کہ آپ کی efforts آج fruitful ہوئی ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!اللہ تعالیٰ نے ان پانچ ممبران کی شکل میں پاکستان تحریک انصاف کو اس کا حق واپس دلوایا ہے جس کو غصب کرنے کے لئے یہاں پر آپ نے اور سب نے دیکھا کہ پچھلے دو تین ماہ سے مختلف طریقوں سے لوگ اس حق کو غصب کرنا چاہ رہے تھے۔

جناب سپیکر! آج جس طرح کے ملکی حالات ہیں اور ہم 17-جولائی کو ضمنی الیکشن کی طرف جا رہے ہیں۔ اس ضمنی وزیر اعلیٰ کو الیکشن کمیشن نے بھی نوٹس دیا ہے لیکن میں اس ہاؤس کی توجہ اس جانب مبذول کرانا چاہوں گا کیونکہ میرا تعلق ملتان سے ہے اور ملتان پی پی۔217 کا جو الیکشن ہو رہا ہے وہاں پر انتظامیہ جو کردار ادا کر رہی ہے یقین کیجئے بات کرنے پر بھی ہر ذی شعور انسان کو شرم آتی ہے، کسی کا ذاتی ملازم بھی شاید اتنا بڑھ چڑھ کر وفادار ثابت ہونے کی کوشش نہیں کرتا جتنا وہاں کی انتظامیہ کر رہی ہے۔ میری آپ کی اور اس ہاؤس کی وساطت سے یہ گزارش ہے، اس ہاؤس سے قرارداد بھی منظور ہوئی ہے تو ہم بجائے اس کو پس پشت ڈال دیں، بھول جائیں یا ignore کریں ہمیں اس مسئلہ کو روزانہ کی بنیاد پر اٹھانا پڑے گا تاکہ شاید کسی کا ضمیر جاگ جائے۔ بہت شکریہ۔

**جناب سپیکر:** محترمہ سعدیہ سہیل رانا!

**محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ ہمارے پانچ معزز رکن منتخب ہوئے ہیں اور آج ان کی حلف برداری کی تقریب ہوئی ہے۔ میں ان کو بہت بہت مبارکباد دیتی ہوں۔ ہمیں اس میں آپ کی اور پوری ٹیم کی effort سے کامیابی ملی ہے۔ یہ ہمارا آئینی حق تھا جسے ہم نے حاصل کیا ہے۔ آج ایک مثال قائم ہوگئی کہ جو لوٹے بنتے ہیں ان کا انجام de-notification ہونا چاہئے جو ہم نے کر کے دکھادیا۔ یہ credit اس ہاؤس کو جاتا ہے اور آپ کو جاتا ہے۔ مجھے فخر ہے کہ یہ نو منتخب خواتین ممبران جو میرے سامنے بیٹھی ہیں۔ اگر فوزیہ عباس کی بات کریں تو ان کا رحیم یار خان کی صدر کا نوٹیفکیشن میرے اور سیدہ سلونی بخاری کے ہاتھ کا ہے۔ سائرہ رضا نے ہمارے ساتھ بہت کام کیا ہے اور بتول تو ہماری baby ہے یہ ہمارے سامنے بڑی ہوئی ہے۔ اس کی ابھی شادی ہوئی ہے۔ ہم اس کی بھی مبارکباد دیتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ پانچ ممبران جو منتخب ہوئے ہیں یہ نہ جھکنے والے ہیں اور نہ بکنے والے ہیں۔ یہ اپنا آئینی کردار انشاء اللہ اسمبلی میں صحیح معنوں میں ادا کریں گے اور یہ ثابت کریں گے کہ یہ اصل پاکستان تحریک انصاف کے سپاہی ہیں جو انشاء اللہ front foot پر کھیلیں گے۔ بہت شکریہ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

**جناب سپیکر:** جی، محترمہ سبرینہ جاوید!

**محترمہ سبرینہ جاوید:** جناب سپیکر! بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے موقع دیا ہے۔ میں آج اس ایوان میں میرے بھائی اور بہنیں نئے ممبران آئے ہیں۔ میں ان کو تہہ دل سے مبارکباد دیتی ہوں۔ میں آپ کی کوششوں کو سراہتی ہوں۔ اس کے علاوہ جس ٹیم نے دن رات محنت کی اور اپنا حق چھین کر لیا ان کی محنت کو بھی سراہتی ہوں۔ الحمدللہ کہ ہم سرخرو ہوئے۔ ہمارے پاکستان تحریک انصاف کے جتنے بھی ممبران ہیں یہ زبردست کارکن ہیں۔ میں امید کرتی ہوں اور دعا کرتی ہوں کہ انشاءاللہ تعالیٰ نہ یہ جھکیں گے اور نہ بکیں گے۔ ہم آپ کی قیادت میں جو بھی اسمبلی کا decorum ہو گا ہم اس کو بجالائیں گے۔ میں ایک مرتبہ پھر نئے آنے والے ممبران کو مبارکباد پیش کرتی ہوں اور پی ٹی آئی کی کامیابی پر ہم سب کو بھی مبارک ہو۔ بہت شکریہ۔

**جناب سپیکر:** شکریہ۔ جی، محترمہ فرح آغا!

**محترمہ فرح آغا:** جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں اپنے نومنتخب پانچوں ممبران کو دلی مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ ان میں سے دو ممبران ہمارے شہر راولپنڈی سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ سب آپ کی محنت کا نتیجہ ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ان سب کو میں نے ایک ہی درخواست کرنی ہے کہ جب ہم reserve seats پر آتے ہیں تو ہمیں یہ دیکھنا چاہئے کہ ہماری پارٹی نے ہمیں یہ موقع دیا ہے تو ہم ممبر بنے ہیں۔ ہمیں یہ بھی دیکھنا ہے کہ جو لوگ پہلے جس طرح یہاں کر کے گئے ہیں تو اس پر ہمیں شرمندگی تھی لیکن اب جو یہ پانچ ممبران منتخب ہو کر آئے ہیں ان پر ہمیں فخر ہے۔ ہماری نئی ممبر بتول کے ساتھ ہمارا تعلق ماں بیٹی والا ہے۔ یہ آئی۔ایس۔ایف کی پورے پاکستان کی صدر رہی ہے۔ یہ ہماری چہیتی ہے۔ ہمارے اقلیتی ممبر یعقوب بھائی کا تعلق بھی راولپنڈی سے ہے۔ ان کا بھی بہت کام ہے۔ یہ ہر حلقے میں جا کر کام کرتے رہے ہیں۔ آپ کی محنت کو سلام۔ بہت شکریہ۔

**محترمہ سبرینہ جاوید:** جناب سپیکر! میں محترمہ زینب عمیر کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔

**جناب سپیکر:** جی، شکریہ کر لیں۔

**محترمہ سبرینہ جاوید:** جناب سپیکر! میں محترمہ زینب عمیر کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ انہوں نے دن رات ایک کر کے اپنی ہمت سے زیادہ پی ٹی آئی کا کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر دے۔ بہت شکریہ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

**جناب سپیکر:** شکریہ۔ جی، جناب خیال احمد!

**جناب خیال احمد:** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں آج پورے ایوان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جس میں ماشاء اللہ ہمارے پانچ ممبران آئے ہیں۔ ان کے آنے سے ہماری طاقت میں بھی اضافہ ہوا ہے اور یہ عمران خان کی شان ہیں۔ مجھے امید ہے کہ ان لوٹوں کو آج گھروں میں نیند بھی نہیں آئی ہو گی جن کی جگہ یہ آئے ہیں۔ ان کے بچے بھی ان کو کہتے ہوں گے کہ اماں آپ نے کیا غلطی کی تھی اور کیا آپ کو شرم نہیں آئی کہ آپ نے ایسی حرکت کی ہے۔ میرا خیال ہے کہ اللہ کے فضل سے اب وہ دن دور نہیں ہے اور مجھے اللہ کے گھر سے امید ہے کہ ہم انشاء اللہ تعالیٰ 22 تاریخ کو آپ کو سپیکر کی کرسی سے ہٹا کر وزیر اعلیٰ کی کرسی پر لے کر آئیں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں خاص طور پر اپنی بہن زینب کا بہت زیادہ شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جس نے دن رات محنت کر کے بلکہ ہم سے زیادہ محنت کر کے ان پانچ ممبران کے لئے کام کیا۔ اللہ تعالیٰ ان پانچ ممبران کو اور ہم سب کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ عمران خان زندہ باد۔

**جناب سپیکر:** آپ اس میں یہ add کر لیں کہ دو خواتین کو شامل کر لیں ان میں سے محترمہ زینب عمیر صاحبہ میرے سامنے بیٹھی ہیں جو law کو deal کرتی ہیں اور محترمہ سعدیہ سہیل رانا صاحبہ ہیں۔ ویسے تو پی۔ ٹی۔ آئی کی تمام خواتین ان کا اثاثہ ہیں۔ اس کے علاوہ تمام ممبران قابل تحسین ہیں اور جو بھی اس turmoil میں خان صاحب کے ساتھ شانہ بشانہ مل کر چل رہے ہیں۔ ہمیں اپنے مرد و خواتین ممبران کو خراج تحسین پیش کرنا چاہئے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

**جناب خیال احمد:** جناب سپیکر! محترمہ سعدیہ سہیل رانا تو ویسے ہی ہماری پی ٹی آئی کی گلو بٹ ہیں۔ (قہقہے)

**جناب سپیکر:** جی، محترمہ مسرت جمشید!

**محترمہ مسرت جمشید:** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں سب سے پہلے یہ کہوں گی کہ پنجاب کے بارہ کروڑ عوام جن کے نمائندے ہم یہاں بیٹھے ہیں اور انہیں مبارکباد دیتے ہیں جو لوگ mandate کو بیچتے تھے اور خرید وفروخت کا جو سلسلہ تھا اس کو آج ہم نے ہمیشہ کے لئے دفن کر کے رکھ دیا ہے۔ میرا خیال نہیں ہے کہ reserve seats تو دور کی بات کوئی general seat پر بھی اس طرح کی جرات اور ہمت نہیں کرے گا۔ میرا خیال ہے کہ اس کا credit تمام ہاؤس کے ساتھ آپ کی leadership کو جاتا ہے کہ جس طرح آپ نے زبردست طریقے سے technical grounds پر ان کو knockout کیا ہے اس کی بھی مثال نہیں ملتی۔
(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آپ کی پوری ٹیم جس میں راجہ بشارت صاحب، جناب سبطین خان صاحب، میاں محمود الرشید صاحب اور ٹیم کے سارے ممبران نے مل کر، متحد ہو کر یہ لڑائی لڑی۔ آپ کی قائدانہ صلاحیتوں کی وجہ سے ہم نے ان کو ultimately شکست دی۔ میں ultimate اس لئے کہہ رہی ہوں کہ اب دوبارہ کبھی بھی horse trading اور mandate کو بیچنا تاریخ کا حصہ بن جائے گا۔ میرا خیال ہے کہ یہ ہاؤس آخری ہاؤس ہو گا جس میں لوگوں نے اپنی وفاداریاں بیچیں اور یہ مثالیں دی جائیں گی۔ ہمارے یہ پانچ ممبران جنہوں نے آج oath لیا ہے ہم پورے ہاؤس کی جانب سے ان کو welcome کہتے ہیں۔ بتول زین بچپن سے ہی پارٹی کے ساتھ ہے اور ابھی بھی خیر چھوٹی ہے لیکن پارٹی کے لئے اس کی بڑی contribution ہے جبکہ فوزیہ، سائرہ اور دونوں بھائی deserve کرتے تھے۔ میرا یہ ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہر فیصلے اور آزمائش کے اندر حکمت ہوتی ہے۔ ہمارے ساتھ جو کچھ ہوا ہے میرا خیال ہے کہ ہمارا آنے والا وقت next direction دے گا اور ہمیں یہ بتائے گا کہ اُن لوگوں کو کیسے deal کرنا ہے اور ہمارے جو وفادار لوگ ہیں اُن کو کس جگہ پر رکھنا ہے لہٰذا وقت اس چیز کا تعین کرے گا ورنہ سب کو پتا ہے کہ سب سے زیادہ dishonest لوگوں نے ہی ہماری گورنمنٹ enjoy کی ہے۔ اس دعا کے ساتھ کہ ہم واقعی آپ کو چیف منسٹر کی کرسی پر دیکھیں گے اور اِنشاءاللہ دیکھیں گے۔ جس طرح 20 حلقوں کے اندر ہماری پوری پارٹی یکمشت ہے اسی طرح ہمیں پورے ہاؤس کو عوام کا بھی شکر گزار ہونا چاہئے کہ عوام ہم سے چار قدم آگے کھڑی ہے۔ جب انہوں نے ہاؤس کے اندر آپ اور معزز ممبران

کے اوپر attack کیا تو سب سے زیادہ reaction عوام کی طرف سے آیا اور اب عوام اس چیز کا اِن لوٹوں سے بدلہ لے رہی ہے کہ وہ ان کو campaign کرنے کی اجازت بھی نہیں دے رہی۔ ہمیں 22 جولائی کو اِنشاء اللہ نیا پاکستان ملے گا اور ہم اِن سے چھین کر لیں گے۔ اس کے علاوہ آپ نے قرارداد کی بات کی ہے تو ہمیں ضرور لانی چاہئے کیونکہ جس طرح حق اور سچ کی آواز اٹھانے والوں کے خلاف حکومت انتقامی کارروائیاں اور فسطائیت کا شکار کر رہی ہے ہمیں اس کو condemn بھی کرنا چاہئے۔ ہم آپ کے شکر گزار ہیں کہ آپ کی قائدانہ صلاحیتوں کی وجہ سے آج وفادار لوگ ہمارے ساتھ ہیں۔ بہت شکریہ۔(نعرہ ہائے تحسین)

**جناب محمد اختر:** جناب سپیکر! میں نے بات کرنی ہے۔

**جناب سپیکر:** جی، ڈاکٹر صاحب! آپ ہی بات کریں گے لیکن پہلے میں یہاں یہ کہنا ضروری سمجھتا ہوں کہ علی عباس صاحب کو جتنا بھی credit دیں کم ہے۔ میں نے آج صبح پانچ بجے اِن کو فون کیا کیونکہ مجھے فکر لگ گئی کہ ہمارے ممبران کہاں ہیں جنہوں نے حلف لینا ہے تب علی عباس صاحب نے کہا کہ میرا رابطہ ہو گیا ہے وہ پہنچ گئے ہیں اور وقت پر آجائیں گے۔ اس کے علاوہ میں نے چار سال ان کو Chief Whip کے طور پر دیکھا ہے تو انہوں نے شاندار کام کیا ہے کیونکہ میں نے کافی Chief Whip دیکھے ہیں۔ اِن سے پہلے میں نصر اللہ دریشک صاحب کو بڑا credit دیتا تھا جن کے بیٹے یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپ یقین کریں کہ مشرف صاحب کے دَور کی اسمبلی بھی بڑی مشکل تھی جس کا راجہ بشارت صاحب کو پتا ہے۔ اُس وقت دریشک صاحب کو اتنا credit جاتا تھا کیونکہ پتا نہیں وہ لوگوں کو کیسے منا کر لے آتے تھے۔ اس کے بعد آپ اِن شاء اللہ پہلے نمبر پر ہیں۔ جی، اب ملتان سے ڈاکٹر صاحب کی بات سن لیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

**جناب محمد اختر:** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! آپ کا شکریہ۔ ہمیں رات 11 بجے علی عباس صاحب کا فون آیا کہ لازمی آنا ہے اس لئے ہم صبح 6 بجے ملتان سے نکلے اور پہنچ گئے ہیں حالانکہ بارش تھی اور راستہ بھی خراب تھا۔ سب سے پہلے میں اپنے تمام ممبران جنہوں نے آج حلف لیا ہے اُن کو مبارکباد پیش کرنے کے ساتھ welcome بھی کروں گا۔ ساتھ ہی ساتھ میں پوری legal

ٹیم کو مبارکباد دوں گا جس کی قیادت محترمہ زینب عمیر نے کی ہے اور آپ کی سربراہی میں راجہ بشارت صاحب کے ساتھ مل کر اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ دن دیکھنا نصیب کیا۔

جناب سپیکر! میں دو باتیں کروں گا۔ ایک یہ کہ ہمارے حکومتی بنچ خالی پڑے ہیں کیونکہ دو پارٹیوں نے اکٹھے ہو کر شب خون مارا ہے۔ انہوں نے محترمہ بے نظیر بھٹو کے ہوتے ہوئے ایک accord sign کیا تھا کہ ہم کسی کے ممبران نہیں توڑیں گے، ہارس ٹریڈنگ نہیں کریں گے اور کسی کا mandate نہیں چرائیں گے لہٰذا قوم کو یہ دیکھنا چاہئے کہ جو باتیں یہ 20 سال پہلے کرتے تھے آج انہوں نے خود اس کی violation کی ہے، لوگوں کا mandate چرایا ہے، ضمیر خریدے ہیں اور یہ ساری چیزیں تاریخ کا حصہ بن رہی ہیں۔ اب پتا چل رہا ہے کہ کون اس ملک کے ساتھ، ملک کے آئین و قانون کے ساتھ مخلص ہے اور کون اس کا کھلواڑ کرتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ قوم اس چیز کو بخوبی دیکھ رہی ہے اور اس کا اندازہ ہمیں اپنے ضمنی الیکشن میں ہو رہا ہے کہ جہاں یہ لوٹے جاتے ہیں وہاں پر ان کا لوٹوں اور لوٹوں کے نعروں سے استقبال ہوتا ہے۔ راجہ صاحب بھی بیٹھے ہیں تو میری ایک request ہو گی کہ دو مہینوں میں جتنے غیر آئینی اور غیر قانونی کام ہوئے ہیں اُس پر ہمیں ایک white paper issue کرنا چاہئے اور تمام اداروں میں اس کا ریکارڈ ہونا چاہئے کہ جو لوگ شب خون مار کر آتے ہیں انہوں نے کس طرح اس ایوان کا تقدس پامال کیا ہے لہٰذا ایک ایک چیز history کا حصہ ہونی چاہئے۔ آپ کی سربراہی میں ہمیں ایک white paper شائع کرنا چاہئے۔ میں آخری بات یہ کروں گا کہ ضمنی الیکشن کا ماحول بہت بہتر ہے لہٰذا میری تمام ایم پی ایز سے request ہو گی کہ جن جن حلقوں میں اُن کا تعلق ہے وہاں ضرور جائیں اور جہاں پر تعلق نہیں ہے وہاں پر moral support کے لئے ضرور جائیں کیونکہ یہ ہماری survival کی جنگ ہے اور ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ آپ اِنشاء اللہ 22 تاریخ کو چیف منسٹر صاحب کی کرسی پر بیٹھیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت اور آپ کو سرخرو کرے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

**جناب سپیکر:** شکریہ۔ یاسمین راشد صاحبہ! آپ اگلی سیٹوں پر آجائیں کیونکہ آپ توPTI کے انجن ہیں۔

**جناب محمد بشارت راجہ:** جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

**جناب سپیکر:** جی، راجہ صاحب!

**جناب محمد بشارت راجہ:** جناب سپیکر! شکریہ۔ سب سے پہلے میں اپنے معزز اراکین جنہوں نے آج حلف اٹھایا ہے اُن کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فرائض منصبی ادا کرنے میں مدد فرمائے، وہ پنجاب کے عوام کی بھرپور طریقے سے خدمت کر سکیں اور اس معزز ایوان میں بھی اپنا بھرپور کردار ادا کر سکیں۔

جناب سپیکر! ابھی یہاں پر ڈاکٹر صاحب نے white paper کے حوالے سے بات کی اور ان سے پہلے فیاض الحسن چوہان صاحب نے حلیم عادل شیخ صاحب، ایاز امیر صاحب اور عمران ریاض صاحب کے بارے میں بات کی ہے تو میں انتہائی دکھ اور افسوس کے ساتھ یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جتنے بھی یہ واقعات ہو رہے ہیں یہ پنجاب کے ماتھے پر ایک کلنک کا ٹیکہ لگ رہا ہے۔ اگر عمران ریاض کے خلاف کارروائی ہوتی ہے تو پنجاب میں ہوتی ہے اور اگر حلیم عادل کراچی سے لاہور آتا ہے تو گرفتار لاہور پولیس کرتی ہے۔۔۔

**جناب سپیکر:** راجہ صاحب! اس حوالے سے بھی قرارداد آنی چاہئے کہ پنجاب میں اُن کو گرفتار کر کے لے جانا غلط اقدام ہے۔

**جناب محمد بشارت راجہ:** جناب سپیکر! میں یہی عرض کرنے لگا ہوں کہ یہ اعزاز صرف اور صرف پنجاب پولیس کو حاصل ہے کہ وہی ساری کارروائیاں کر رہی ہے لیکن دوسرے کسی صوبے کی پولیس اس قسم کے کاموں میں حتی الوسع ملوث نہیں ہے۔ یہ اعزاز صرف پنجاب پولیس کے حصے میں آ رہا ہے۔ آپ کو یاد ہوگا کہ جس دن وزیر اعلیٰ کے الیکشن کے لئے ہم سب یہاں پر اکٹھے ہوئے تب یہی صورتحال پیدا ہوئی اور اسی معزز ایوان میں پولیس نے جو کردار ادا کیا وہ آپ کے سامنے ہے۔ اس کے بعد 25 تاریخ کو ڈاکٹر یاسمین راشد کے ساتھ، دوسرے ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ یا پاکستان تحریک انصاف کے کارکنوں کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ بھی تاریخ کا ایک حصہ ہے۔ میں عرض یہ کرنا چاہتا تھا کہ یہ سارے واقعات اس بات کی غمازی کرتے ہیں کہ پنجاب پولیس اِس وقت منہ زور گھوڑے کی حیثیت اختیار کر چکی ہے اور آنے والے وقت میں پنجاب پولیس سے کسی وقت بھی کچھ بھی expect کیا جا سکتا ہے۔ میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ ابھی

white paper کی بات ہوئی ہے تو ہم نے کل سپریم کورٹ کے لئے ایک petition draft کی ہے جس کے بارے میں سبطین خان صاحب آپ کو بتا کر گئے ہیں کہ یہ آج دائر ہو جائے گی۔ اس petition میں سارے واقعات درج ہیں کہ فلاں تاریخ کو یہ ہوا اور فلاں تاریخ کو یہ ہوا اور بالخصوص اس میں جو undertaking چیف منسٹر کے اختیارات کے حوالے سے سپریم کورٹ کو دی گئی تھی اُس کا بھی ذکر ہے۔ یہ contempt petition ہے جو اِنشاء اللہ تعالیٰ آج دائر ہو جائے گی۔ میری آپ سے استدعا یہ ہے کہ پانچ تاریخ کو ہم نے ایک قرارداد منظور کی تھی، میں سمجھتا ہوں کہ اس میں تھوڑا سا delay ہوا ہے، کم از کم جو متعلقہ ادارے ہیں یعنی جن کے متعلق ہم نے وہ قرارداد منظور کی تھی، آج ان تک پہنچ جانی چاہئے تھی اور میری دانست میں اس قرارداد کو، ہماری جو پٹیشن سپریم کورٹ میں آج دائر ہو رہی ہے، اس کا حصہ ہونا چاہئے تھا۔ One of the arguments ہونا چاہئے تھا کہ یہ قرارداد صوبائی اسمبلی نے بھی پاس کی ہوئی ہے لیکن میرا خیال ہے کہ ابھی تک وہ قرارداد متعلقہ اداروں تک نہیں پہنچی۔

جناب سپیکر! آپ کے توسط سے میری اسمبلی سیکرٹریٹ سے استدعا ہو گی کہ جلد از جلد اس قرارداد کو، جس میں ہم نے جو بھی درج کیا تھا، متعلقہ لوگوں تک پہنچائی جائے تاکہ وہ اس پر عمل درآمد کر سکیں۔

جناب سپیکر! وزیر اعلیٰ کا آئندہ الیکشن 22۔ جولائی کو آ رہا ہے تو جب تک ہم مضبوطی کے ساتھ اپنا موقف بیان نہیں کریں گے اور ایک مضبوط موقف کو لے کر نہیں چلیں گے تو میں پھر اس بات کو دہرانا چاہتا ہوں کہ آپ اس پنجاب پولیس سے، پنجاب کی انتظامیہ سے اور پنجاب کے وزیر اعلیٰ سے کچھ بھی expect کر سکتے ہیں اس لئے میں استدعا کرنا چاہتا تھا کہ جو concern یہاں پر ڈاکٹر محمد اختر صاحب نے بتایا اور فیاض الحسن چوہان صاحب نے بتایا تو میں اسے second کرتے ہوئے گزارش کروں گا کہ اس concern کو جلد از جلد متعلقہ حکام تک پہنچایا جائے اور ان تمام واقعات کے متعلقہ جو بھی لائحہ عمل یا طریق کار ہو گا، اس کو counter کرنے کے لئے ہمیں بھی ایک strategy ضرور بنانی چاہئے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

**جناب سپیکر:** جی، محترمہ سمیرا احمد!

**محترمہ سمیرا احمد:** جناب سپیکر! شکریہ، میں سب سے پہلے اپنے نئے ممبران کو حلف اٹھانے پر welcome کرتی ہوں۔ اس ایوان کا حصہ بننے پر آپ لوگوں کو بہت بہت مبارک ہو۔ میں سمجھتی ہوں کہ اس ایوان میں آنا اور یہاں پر حلف اٹھانا اللہ کی طرف سے بہت بڑی خوش قسمتی ہے جو کہ ہمیں احساس دلاتی ہے کہ آج ہمارے کندھوں پر 22 کروڑ عوام کی کتنی بڑی responsibility ہے جو ہم ہر طریقے سے پوری کرنا چاہتے ہیں۔ میں سمجھتی ہوں کہ بہت ساری سیاسی جماعتیں ہیں مگر جو پی ٹی آئی کی specifically women's wing ہے، صحیح معنوں میں جسے کہتے ہیں soldiers of the leader یہ صحیح معنوں میں سب خواتین وہ ہیں جنہوں نے اپنی والدہ سمیت اپنی زندگیاں اس پارٹی کو دے دیں۔ جب ہم یہاں پر آتے ہیں تو سب سے پہلے ہماری پہچان ہماری پارٹی کے لیڈر ہیں جن کی وجہ سے ہمیں یہ پہچان ملتی ہے۔ ہم ایم پی اے بعد میں ہیں مگر عمران خان کے ہم نمائندے ہیں اور انہی کی وجہ سے آج ہماری پہچان ہے۔۔۔

**جناب سپیکر:** آپ کو بھی credit اور خراج تحسین پیش کرنا ہاؤس کا فرض بنتا ہے کہ آپ کی والدہ صاحبہ نے پی ٹی آئی کے لئے جو کردار ادا کیا تھا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

**محترمہ سمیرا احمد:** جناب سپیکر! میں آج ان کی محنت کے نتیجے میں ہی ایوان کا حصہ ہوں جو میرے لئے بہت بڑی خوش قسمتی ہے۔ جتنی بھی خواتین ہیں ان کا specifically نام تو میں نہیں لوں گی لیکن علی عباس صاحب کا نام ضرور لوں گی کہ اتنی زیادہ خواتین کو handle کرنا انہی کا ہی کام تھا کہ جس طرح یہ ہمیں اکٹھا جوڑ کر رکھنے کی کوشش کرتے ہیں Thank you so much

**جناب سپیکر:** اس کا مطلب ہے کہ یہ "چار" آسانی سے handle کر لیں گے۔ (قہقہہ) (نعرہ ہائے تحسین)

**محترمہ سمیرا احمد:** جی، بالکل۔ Last but not the least چودھری صاحب! جس طرح آپ نے بطور سپیکر ہمارا ساتھ دیا ہے اور اس پارٹی کا ساتھ دیا ہے I think it set an example for the entire future politics کیونکہ اس وقت آپ لوگوں نے ساتھ دے کر یہ prove کیا ہے کہ جب آپ کسی پارٹی کے ساتھ الائنس کرتے ہیں تو انہیں بیچ راستے میں چھوڑ

نہیں دیتے بلکہ آخر تک ان کے ساتھ لڑتے ہیں اور ہم آپ کے ساتھ کھڑے ہیں اور یہ دعا کرتے ہیں کہ انشاءاللہ آپ کو ہم چیف منسٹر دیکھیں گے۔

**جناب سپیکر:** جی، شکریہ۔ محترمہ شمیم آفتاب!

**محترمہ شمیم آفتاب:** اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سب سے پہلے میں اپنے نئے معزز ممبران کو مبارکباد پیش کرتی ہوں اور میں یہاں یہ بات ضرور کرنا چاہوں گی کہ ہماری ہی واحد پارٹی ہے جس کے real workers یہاں پر reserved seats پر ہم جیسے لوگ آئے ہیں۔ ہم 33 خواتین میں سے کوئی بھی ایسی خاتون نہیں کہ کسی نے اپنے رشتہ دار، بیٹی یا بہن یا بہو کو بنا دیا ہو بلکہ یہ واحد ہمارے لیڈر عمران خان ہیں جنہوں نے real workers کو یہاں پر بٹھایا ہے چاہے وہ minorities میں ہیں چاہے ہم خواتین میں ہوں تو اس پر میں اپنے لیڈر کو خراج تحسین پیش کرتی ہوں۔

جناب سپیکر! میں ان خواتین کا ذکر ضرور کرنا چاہتی ہوں جو پچھلے 12 سالوں سے ہماری colleagues رہی ہیں اور میں بھی پارٹی میں دیکھتی رہی ہوں کہ ہم نے grass-root level پر کتنا کام کیا ہے اور آج یہاں پر آئی ہیں تو امید کرتی ہوں کہ انشاءاللہ یہ اس ایوان میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گی۔

جناب سپیکر! میں تین دن سے آپ سے وقت مانگ رہی تھی کیونکہ میں نے دو تین چیزوں کے متعلق بات کرنی ہے تو میں آج ان کے متعلق ضرور بات کروں گی۔ ایک تو یہ کہ یہ جو chairs خالی ہیں اور ہمارا منہ چڑا رہی ہیں یہ آج سے تین ساڑھے تین سال پہلے اِدھر ہمارا مُنہ چڑاتی ہوتی تھیں۔ جب ہم وہاں پر آکر بیٹھے تھے تو سب سے پہلے ہمارا بل آیا تھا تو اُس وقت یہ اِس ایوان سے باہر اس لئے گئے تھے کہ ہمارے لیڈر کو پروٹیکشن آرڈرز دیں تاکہ وہ یہاں آکر بیٹھیں۔ ان کے پاس کبھی بھی عوام کا ایجنڈا نہیں تھا کہ انہوں نے عوام کے لئے کام کرنا ہے بلکہ انہوں نے ہمیشہ اپنے لیڈران کے لئے کام کیا چاہے وہ "نیب" کے شکنجے میں ہوں۔

جناب سپیکر! اِنہوں نے اقتدار میں آکر سب سے پہلے ایوان میں کیا کیا ہے؟ انہوں نے "نیب" کے قوانین تبدیل کر دیئے اور اپنے لیڈران کو بچایا۔ میرے خیال میں ہم یہاں پر عوام

کے ووٹ لے کر آتے ہیں اور ان کے مسائل حل کرانا ہمارا فرض ہے کہ ہم یہاں پر عوام کی بات کریں لیکن sorry to say مجھے بڑی تکلیف ہوتی ہے اور اندر سے تکلیف ہوتی ہے کہ ہم نے عوام کے لئے کم کام کیا اور اپنے لیڈران کے لئے یہاں پر زیادہ لوگ کھڑے ہو کر ایوان چھوڑ کر جاتے رہے۔ آج بھی جب وہ اقتدار کے ایوانوں میں ہیں تو تب بھی وہ بنچز خالی ہیں۔ ہمیں بہت تکلیف ہوتی ہے کہ آپ بے شک آئیں اور عوام کے کام کریں تو ہم آپ کے ساتھ ہیں لیکن ان کا ایک ہی ایجنڈا ہے کہ لیڈران کا تحفظ کیا جائے۔ ان لوگوں نے اسمبلی سے باہر بیٹھ کر بجٹ بھی پیش کیا تو میرے خیال میں اس آئینی بحران کو ختم ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر! میں مہنگائی کے اوپر بات کروں گی کیونکہ آج کل field میں ووٹ مانگنے کے لئے نکلے ہوئے ہیں تو میں ایک "فارم ہاؤس" گئی جو کہ پرانے ملنے والوں کا ہے جن کی 20 ایکڑ زمین ہے۔ میں نے انہیں کہا کہ آپ کا کینو کا باغ ہے جس میں اتنی زیادہ گھاس ہے جسے ہل چلا کر گوڈی کر کے ختم کریں کیونکہ اس طرح تو پھل نیچے گر جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ بہن ہم ڈیزل کہاں سے خریدیں؟ آج سوچیں کہ وہ لوگ ڈیزل خرید کر ہل نہیں چلا رہے۔ کل تک ہم کینو کی پیداوار بر آمد کر رہے تھے لیکن آج انہوں نے کسان کے اوپر جو ظلم کیا ہے اس کے متعلق انہیں کون پوچھے گا؟

جناب سپیکر! پچھلے دو ماہ سے گرمیوں میں کسانوں کو نہری پانی نہیں دیا گیا اور سونے پہ سہاگہ یہ کہ پی ٹی آئی کے کسانوں کے اوپر پانی چوری کا الزام بھی لگا دیا۔ پانی پچھلے دو ماہ سے نہیں دے رہے تو پھر پانی کہاں سے چوری ہو رہا ہے تو اس حوالے سے ضرور دیکھا جائے کہ یہ ظلم کیوں ہو رہا ہے؟

جناب سپیکر! عوام مہنگائی سے متاثر ہوئی ہے لیکن آپ کا تاجر اور آپ کا کسان بھی اس مہنگائی کی وجہ سے بہت پریشان ہے جس کی خاص وجہ پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ ہے۔

**جناب سپیکر:** بہت شکریہ، محترمہ! سردار عارف نکئی صاحب بیٹھے ہوئے ہیں، چیچہ وطنی میں جو عمران خان کا جلسہ ہوا ہے تو اس پر جتنا بھی credit دیں وہ کم ہے کیونکہ بارش اور طوفان کے باوجود بہترین جلسہ ہوا۔ یہ سیٹ بڑی important ہے تو دعا کریں کہ انشاء اللہ جیتی جائے اور میں یہ بھی کہنا چاہوں گا کہ ملتان کے دوست بھی یہاں پر بیٹھے ہیں جن میں وسیم خان بادوزئی بھی ہیں تو آج کے

اجلاس کے لئے وہاں سے فوراً چل پڑے اور اسی طرح بہاول پور سے دونوں ایم پی ایز ڈاکٹر افضل صاحب اور احسان الحق صاحب کو بھی آج کے اجلاس کا صرف message گیا ہے تو وہ آج کے اجلاس میں پہنچ گئے ہیں۔ ہمارے سارے لوگ جو دُور دُور سے آئے ہیں انہیں بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ جی، ڈاکٹر یاسمین راشد صاحبہ!

**محترمہ یاسمین راشد:** جناب سپیکر! شکریہ

**جناب سپیکر:** ڈاکٹر صاحبہ! الیکشن جتنا اے تے فیر ای ایہناں پنج سیٹاں دا فرق پوے گا۔

**محترمہ یاسمین راشد:** جناب سپیکر! میرے کول چھ نیں۔(قہقہہ)

میں سب سے پہلے پانچ نئے ممبران کو جنھوں نے حلف اٹھایا ہے مبارک باد پیش کرتی ہوں۔ یہ آپ کی پہلی جیت ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جس طریقے سے اس چیز کو گھسیٹا اور لٹکایا گیا اس پر میں اپنی ساری لیگل ٹیم کو مبارکباد پیش کرنا چاہتی ہوں۔ خاص طور پر زینب عمیر کو، خواتین بہت لیڈ کر رہی ہیں اور میں بہت خوش ہوں کہ جس طریقے سے کیس کو pursue کیا گیا۔ اس پر میں تمام معزز ممبران کو مبارکباد پیش کرتی ہوں اور آپ کو بھی مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ ہم جتنا عرصہ بھی آپ کے ساتھ رہے ہیں ہم نے دیکھا کہ آپ نے ہمیشہ منصفانہ طریقے سے اسمبلی کو چلایا ہے۔ مجھے کئی دفعہ بہت تکلیف ہوتی تھی جب آپ حمزہ شہباز کو Production Order جاری کر کے بلاتے تھے۔ مجھے بہت دکھ ہوتا تھا اور میں کہتی تھی کہ سپیکر صاحب ایسا کیوں کرتے ہیں---

**جناب سپیکر:** صمصام بخاری صاحب ابھی تشریف لائے ہیں اور میں ان کو چیچہ وطنی کا بہترین جلسہ ہونے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ جی، ڈاکٹر صاحبہ!

**محترمہ یاسمین راشد:** جناب سپیکر! جس منصفانہ طریقے سے آپ نے اسمبلی چلائی ہے اور جس طرح کی وہ حرکتیں کر رہے ہیں ان لوگوں کو شرم آنی چاہئے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں آپ کو اپنے دل کی بات بتا رہی ہوں کہ جب آپ Production Order جاری کرتے اور یہاں حمزہ شہباز اور سلمان رفیق آکر بیٹھتے تھے تو میں کہتی تھی کہ سپیکر صاحب ایسا کیوں کرتے ہیں؟ آپ سب کے ساتھ انصاف اور برابری کا سلوک کرتے تھے۔ آج جب وہ اپنی طرف سے ایک ناجائز

حکومت بنا کر اس وقت جو کردار ادا کر رہے ہیں وہ بڑا ہی شرم ناک ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ "ووٹ کو عزت دو" میرے خیال میں وہ ووٹ کو عزت نہیں دے رہے بلکہ بے عزت کر رہے ہیں۔ میں ساری ٹیم کو مبارک باد پیش کرنا چاہتی ہوں آپ کو پتا ہے کہ کل جو جلسہ ہوا اس میں اللہ کی بڑی مہربانی تھی۔ اللہ کی رحمت تو برسے چلی جا رہی تھی اور رکنے کا نام نہیں لے رہی تھی لیکن آپ کو پتا ہے کہ جب خان صاحب تہیہ کر لیتے ہیں تو وہ کام کر کے چھوڑتے ہیں۔ جب انہوں نے کہا کہ جلسہ کرنا ہے تو الحمدللہ جلسہ ہوا اور کامیاب ہوا۔ میں کامیاب اس لئے کہوں گی کہ لوگ اپنے لیڈر کی بات سننے کے لئے گھٹنے گھٹنے پانی کے اندر پانچ پانچ گھنٹے کے لئے کھڑے رہے۔ چونکہ میں سٹیج پر بیٹھی تھی جب لوگ وہاں سے ہٹے پھر پتا چلا کہ وہاں کتنا پانی تھا، لوگ کھڑے ہو کر انتظار کرتے رہے کہ خان صاحب آئیں اور ہم ان کی بات سنیں۔ میرا خیال ہے کہ یہ بات خود بتا رہی ہے کہ اس وقت پاکستان کی عوام عمران خان کے ساتھ ہے۔ جہاں تک الیکشن کا تعلق ہے تو ہمارے سارے لوگ بہت محنت کر رہے ہیں اور مجھے امید ہے کہ ہم ساری کی ساری سیٹیں جیتیں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس وقت اگر کہیں روشنی نظر آ رہی ہے تو وہ اسی طرف نظر آ رہی ہے۔ پہلے تو ہم "گڈ گورننس" کی کہانیاں سنا کرتے تھے اور ہم سمجھتے تھے کہ شاید ہم نااہل ہیں کیونکہ ہم پہلی دفعہ گورننس میں آئے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ اب تو فرق صاف ظاہر ہے۔ جب ہماری حکومت تھی تو اس وقت حالات کس طرح چل رہے تھے اور ان کے آنے کے بعد جو عوام کے اوپر ظلم ڈھایا جا رہا ہے، جو مہنگائی کا سیلاب آ گیا ہے وہ سب کے سامنے ہے۔ وہ کہتے تھے کہ پٹرول پر ایک روپیہ نہیں بڑھے گا۔ انہوں نے واقعی ایک روپیہ نہیں بڑھایا، انہوں نے ڈیڑھ سو روپے بڑھایا۔ انہوں نے اپنا وعدہ پورا کیا کہ ہم ایک روپیہ قیمت نہیں بڑھائیں گے، انہوں نے پٹرول کی ڈیڑھ سو روپے قیمت بڑھا دی اور بجلی کی قیمت بڑھا دی۔ الیکشن کمیشن کی ہر قسم کی directions کو باقاعدہ defy کیا جا رہا ہے۔ حمزہ شہباز کا بجلی کے پیکیج کا اعلان کرنا بہت بڑی زیادتی ہے اور اس کے خلاف بھی ہم نے پٹیشن دائر کر دی ہے۔ ہم اس وقت ہر طرف پٹیشنز دائر کر رہے ہیں، میں الیکشن کمیشن میں کم از کم پانچ پٹیشنز دے چکی ہوں۔ اللہ تعالیٰ خیر رکھے انشاء اللہ تعالیٰ حق کی ہمیشہ جیت ہوتی ہے جیسے آج ہوئی ہے اور ماشاء اللہ ہمارے نئے پانچ رکن یہاں ہمارے ساتھ بیٹھے ہیں۔ اسی طرح 17 تاریخ کے بعد بیس نئے رکن بھی ہمارے ہی ہوں گے اور انشاء اللہ حکومت بھی آپ کی ہی ہو گی۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہمت دے، اللہ تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو۔ انشاء اللہ اس جنگ میں عمران خان کی ٹیم صف اول پر کھڑی ہے اور ہم یہ جنگ جاری رکھیں گے۔ شکریہ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

**جناب سپیکر:** جی، محترمہ طلعت فاطمہ!

**محترمہ طلعت فاطمہ نقوی:** جناب سپیکر! شکریہ۔ اگر میں انگلش میں بات کرلوں تو امید ہے کہ آپ بُرا محسوس نہیں کریں گے۔ سب سے پہلے میں نئے ممبران جنہوں نے حلف اٹھایا ہے ان کو مبارک باد پیش کرتی ہوں۔ میں ان سب کو جانتی ہوں بالخصوص سیموئل یعقوب کو تو میں نے راولپنڈی میں بہت دفعہ دیکھا ہے۔ I am really glad یہ لوگ آگئے ہیں یہ قانون کی بالادستی ہے۔ راجہ صاحب نے جو کہا ہے وہ ہم سب کے دل کی بات ہے اور وہ بہت important بھی ہے۔ میں اس کو تھوڑا آگے بڑھا کر یہ کہنا چاہ رہی ہوں کہ جو حلیم عادل شیخ کے ساتھ ہوا تھا کہ پولیس نے جس طرح ان کو اٹھایا وہ پورے پنجاب کی 12 کروڑ عوام کے منہ پر تھپڑ ہے لیکن ہائی کورٹ نے ان کو بری کر دیا۔ اس کا بھی ہمیں کریڈٹ جاتا ہے اور ہمیں ہائی کورٹ کو بھی مبارک باد دینی چاہئے۔ میں دوسری چیز یہ کہنا چاہ رہی ہوں کہ جس طریقے سے ہماری ILF ٹیم کو عمیر نیازی صاحب نے head کیا تھا ان کا کریڈٹ تو ہم نے یہاں دے دیا ہے لیکن ہمارے unsung ہیرو جو یہاں نہیں بیٹھے لیکن وہ ہمارا بڑا بھرپور ساتھ دیتے ہیں ہم ان کو بھی خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ میں اس کو آگے بڑھا کر یہ کہنا چاہتی ہوں کہ اسد صدیق، علی ظفر اور امتیاز صدیقی نے جو ہمارے cases fight کئے ہیں وہ بھی لائق تحسین ہیں۔ خاص طور پر میں ان دو لوگوں کے نام add کروں گی جو یہاں بیٹھے ہوئے ہیں ان میں سیموئل یعقوب اور زینب عمیر صاحبہ ہیں یہ بھی petitioners تھیں۔ میں ان کورٹ میں گئی ہوں، میں لک صاحب کے ساتھ بیٹھی تھی میں ان تمام کو جو یہاں بیٹھے ہیں جو نہیں بیٹھے ان سب کو خراج تحسین پیش کرتی ہوں۔ شکریہ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

**سید صمصام علی شاہ بخاری:** جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

**جناب سپیکر:** جی، بخاری صاحب!

**سید صمصام علی شاہ بخاری:** جناب سپیکر! آپ کا بے حد شکریہ کہ آپ نے مجھے ٹائم دیا۔ میں بہت مختصر سی بات کروں گا۔ سب سے پہلے تو میں نئے آنے والے ساتھیوں کو۔۔۔

**جناب سپیکر:** سب سے پہلے آپ وہ بتائیں جو اتنا شاندار جلسہ کیا۔

**سید صمصام علی شاہ بخاری:** جناب سپیکر! میں اس طرف ہی آ رہا ہوں۔ میں سب سے پہلے تو اپنے نئے آنے والے ممبران کو مبارکباد دیتا ہوں۔ پی ٹی آئی کے جو نئے لوگوں نے آج ہمیں join کیا ہے خدا کرے کہ یہ پارٹی ڈسپلن کو لے کر چلیں اور اسمبلی کے کام کو بھی بخوبی انجام دیں۔ آج دیکھیں کہ جو یہاں سے گئے ہیں وہ اپنی عزت چھوڑ کر گئے ہیں اور جو نئے آئے ہیں یہ اپنی عزت لے کر آئے ہیں۔ یہ ہمارے لئے بہت محترم ہیں، معزز ہیں اور مبارک ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جو میں نے کل جلسے میں دیکھا ہے وہ میں نے اپنی پوری political life میں نہیں دیکھا۔ میں اور ڈاکٹر یاسمین راشد صاحبہ اکٹھے تھے اور ہم بھی پانی میں چل کر اوپر پہنچے۔ آپ یقین کیجئے کہ کل میں نے جو منظر دیکھا ہے ایسا منظر میں نے اپنی پوری political life میں نہیں دیکھا۔ لوگ میل ہا میل سے پانی میں آ رہے ہیں۔ پہلے تو ہمارے ساتھیوں کے ساتھ یہ کیا گیا کہ تین ساڑھے تین کلو میٹر پہلے بارش کا نام دے کر ان کو رکوا دیا۔ یہ پنجاب حکومت کے اوچھے ہتھکنڈے تھے۔ لوگ پیدل چل کر گئے ہیں، سیاسی جلسوں میں لوگوں کو لے کر جایا جاتا ہے لیکن جو لوگ خود آئے وہ منظر بڑا دیدنی تھا، جس پانی میں وہ چل کر گئے ہیں وہ جذبہ بھی بڑا دیدنی تھا۔ کل ایک ایسا واقعہ ہوا جس نے مجھ پر بہت اثر چھوڑا ہے اور مجھے لگا ہے کہ یقیناً ہم زندہ قوم ہیں۔ مجھے اور ڈاکٹر یاسمین صاحبہ کو ایک سرکاری آفیسر نے روکا۔ میں نے کہا کہ بھئی ہم نے آگے جانا ہے۔ اس نے کہا کہ ہم آپ کو صرف اس لئے روک رہے ہیں کہ ہم نے آپ کے ساتھ سیلفی لینی ہے۔ میں نے ان کو ازراہ تفنن یہ کہا کہ ہمارے ساتھ اگر سیلفی لوگے تو تمہیں آج رات کو ہی suspension order مل جائیں گے۔ اس چیز نے میری اتنی ڈھارس بندھائی اور میرا دل اتنا خوش ہوا کہ انہوں نے کہا کہ آپ suspension order کی بات کرتے ہیں۔ اگر آپ dismissal order بھی دیں تو پھر بھی ہم عمران خان کے ساتھ ہیں اور اس کی وجہ سے۔۔۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ میں نے کل پہلی دفعہ دیکھا ہے ورنہ اپوزیشن کے جلسوں کو لوگ کہاں سپورٹ کرتے ہیں۔ میں آپ کی وساطت سے پنجاب کے عوام کو یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ یہ ٹی وی پر آ کر جو مرضی کر لیں، یہ میڈیا blackout کر رہے ہیں یا جو بھی کر رہے ہیں لیکن لوگوں کے

دلوں سے یہ عمران خان کو یا عمران خان کے نظریہ کو نہیں نکال سکتے۔ الیکشن ہوتے ہیں اور الیکشن پر arm-twisting جس طرح کی اب ہو رہی ہے یہ بھی زندگی میں نہیں دیکھی۔ مگر مزے کی بات یہ ہے کہ ہم جن حلقوں میں جا رہے ہیں تو وہاں جو بھی سرکاری افسر ہیں بیچارے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ہیں اور ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے ہیں ان کو بلا کر مجبور کیا جا رہا ہے لیکن جب ہم ان کے گھروں میں جاتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ جب وہاں پرچی ڈالنی ہے اور جب ووٹ ڈالنا ہے تو اس وقت اللہ کی ذات دیکھ رہی ہو گی یا ہمارا ضمیر دیکھ رہا ہو گا تو یہ جو بھی اوچھے ہتھکنڈے کر لیں ہم نے اپنے ضمیر کے ساتھ جانا ہے۔ مجھے بڑی امید ہے کہ انشاءاللہ تعالیٰ اللہ کے فضل و کرم سے اور اس کے حبیب کی نظر عنایت سے ہم جیتیں گے، 17 تاریخ کو جیتیں گے اور 22 تاریخ کو انشاءاللہ تعالیٰ پھر یہاں پر جیتیں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں آخر میں تمام ہاؤس کا اور تمام ممبران کا شکریہ بھی ادا کرنا چاہتا ہوں اور یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ جو کوئی تین مہینے سے تماشا لگا ہوا ہے اس میں جو جو لوگ بھی پی ٹی آئی کے ممبرز ہیں اور پی ٹی آئی کے ورکرز ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ اس سے ان کا جذبہ اور جواں ہو رہا ہے۔ یہ جتنا اس کو دباتے ہیں اس کا effect یہ آتا ہے کہ وہ جو boomerang effect ہے انشاءاللہ تعالیٰ وہ ان کے گلے پڑے گا۔ میں نے یہ بھی دیکھا ہے کہ نوجوان خواتین وہ اس طرح جاگی ہیں کہ میں سمجھتا ہوں کہ اس ملک کی تقدیر بدلنے سے کوئی نہیں روک سکے گا اور انشاءاللہ تعالیٰ یہ جو فسطائیت کی شام ہے یہ جلد غروب ہو گی اور روشنی اور عمران خان کے نظریے کا سورج جلد طلوع ہو گا۔ میں آخر میں پھر مبارک باد دیتا ہوں اپنے دوستوں کو جنہوں نے آج حلف لیا ہے اور آپ کو بھی مبارک باد دیتا ہوں کہ جو آپ کا حوصلہ ہے ابھی میری بہن ڈاکٹر یاسمین راشد صاحبہ جو کہہ رہی تھیں کہ آپ جو Production Order کرتے تھے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ بھی ایک ضمیر کی بات ہوتی ہے۔ آپ تو Production Order جاری کرتے تھے اور جو وہ کر رہے ہیں اس کو عوام بخوبی دیکھ رہے ہیں اور یہ دیکھ رہے ہیں کہ اخلاقی اور سیاسی طور پر maturity کہاں ہے اور ایک jugglery کہاں آ رہی ہے؟ Thank you very much.

**محترمہ ساجدہ بیگم:** جناب سپیکر!۔۔۔

**محترمہ عائشہ اقبال:** جناب سپیکر!۔۔۔

**جناب سپیکر:** جی، پہلے ساجدہ بیگم کو مائیک دے دیں۔ پھر محترمہ عائشہ اقبال صاحبہ بات کر لیں۔

**محترمہ ساجدہ بیگم:** جناب سپیکر! شکریہ۔ میں سب سے پہلے اپنے پانچ معزز ارکان کو حلف لینے پر مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ میرے حلقہ پی پی۔83 خوشاب میں الیکشن ہونے جارہا ہے جس پر میں آپ کی تھوڑی سی توجہ چاہوں گی کہ الیکشن کمیشن کی مشینری وہ totally (ن) لیگ کے candidate کے لئے کام کر رہی ہے اس کے بورڈز اور بینرز display کر رہی ہے جب یہ چیز سوشل میڈیا پر آئی اور جب میں نے اس کو point out کیا تو الیکشن کمیشن والوں نے بجائے اس کے کہ مجھے کوئی justification دیتے انہوں نے مجھے ہی notice بھیج دیا کہ میڈم آپ نے اس پر بات کیوں کی ہے۔ مزید یہ کہ ہم نے جتنا بھی development کا فنڈز دیا تھا جو ہمارا یہاں سے غلام رسول پی ٹی آئی کا ممبر تھا اب اس کا بھائی (ن) لیگ کی ٹکٹ پر الیکشن لڑ رہا ہے وہ فنڈز سارا وہی استعمال کر رہا ہے۔ اس نے 80 فیصد کام کروالیا ہے، ویڈیوز، سارا کچھ سوشل میڈیا پر آنے کے باوجود الیکشن کمیشن نے کوئی notice نہیں لیا۔ جب 80 فیصد کام complete ہو گیا ہے تو دو دن پہلے الیکشن کمیشن نے ڈی سی خوشاب کو notice جاری کیا ہے باقی جو 20 فیصد کام رہتا ہے (ن) لیگ والوں نے اس پر ریت بجری اور روڑا سب پھینکوا دیا ہے اور انہوں نے لوگوں سے کہا ہے کہ اب پی ٹی آئی والے ہمارا کام نہیں ہونے دے رہے۔ آپ ہمیں ووٹ دیں جب آپ ووٹ دیں گے تو ہم جیت جائیں گے اور آپ کا باقی کام بھی ہو جائے گا کیونکہ میٹریل سارا پہنچ گیا ہے۔ الیکشن کمیشن اس حد تک دھاندلی کرنے پر تلا ہوا ہے، میں تو ڈسٹرکٹ خوشاب میں الیکشن کمیشن کی ٹیم سے بالکل مطمئن نہیں ہوں بلکہ میں نے اس پر پریس کانفرنس بھی کی اور میں نے کہا کہ اس عملے کو یہاں سے ہٹایا جائے اور نیا عملہ لایا جائے تاکہ کم از کم فری اینڈ فیئر الیکشن خوشاب میں ہو سکے۔ الیکشن کمیشن مکمل (ن) لیگ کو سپورٹ کر رہا ہے ایسا لگ رہا ہے الیکشن کمیشن شاید ان کو سیٹ جیت کر دے گا۔ میں تو کہتی ہوں کہ وہ سیدھا سیدھا سیٹ ان کو تھالی میں ڈال کر دے دے۔ Thank you very much.

**جناب سپیکر:** جی، محترمہ عائشہ اقبال!

**محترمہ عائشہ اقبال:** جناب سپیکر! سب سے پہلے آپ کا شکریہ کہ آپ نے مجھے ٹائم دیا، میں نئے ممبران کو مبارک باد پیش کرتی ہوں اور آج میں بہت خوش ہوں کہ اس اسمبلی میں دو ممبرز خواتین ایسی ہیں جن کی میں نے ممبر شپ کی۔ الحمدللہ! آج وہ اسمبلی میں ہیں اور آج میرے لئے یہ بہت خوشی کا دن ہے۔ دوسرا میں آپ سے درخواست کروں گی کہ جب سے ہم نے ہوش سنبھالا ہے ہم لوٹا کریسی یا ہارس ٹریڈنگ کا لفظ سن رہے ہیں۔ کبھی یہ مری میں ہوتی ہے کبھی یہ چھانگا مانگا میں اور اس دفعہ آواری ایکسپریس میں ہوئی۔ میں آپ سے درخواست کروں گی کہ ہم کوئی ایسی resolution اجتماعی طور پر پاس کریں جس سے انہیں نااہل کیا جائے۔ ہم کل بھی ایک لوٹے کے حلقے میں گئے وہاں کوئی فنڈز نظر نہیں آیا۔ یہ پھر دوبارہ میدان میں آتے ہیں کیونکہ یہ نظام تب تک ٹھیک نہیں ہوگا جب تک نااہل اور بے ایمان لوگوں کو نااہل نہ کیا جائے تو میری آپ سے درخواست ہے کہ خدارا آپ لوگوں کو قانون کا بھی پتا ہے اور آئین کا بھی پتا ہے تو یہ جو لوگ بکتے ہیں ان کو تاحیات نااہل کیا جائے۔ دوسرا یہ مطالبہ ہے کہ یہ جو جعلی حکومت کے جعلی وزیر قانون بیٹھے ہوئے ہیں کل انہوں نے جو ٹی وی پر پریس کانفرنس کی ہے تو اس میں totally غلط بیانی کرتے ہیں کہ ہم ہر چیز قانون کے حساب سے کر رہے ہیں اس پر بھی قانونی چارہ جوئی کی جانی چاہئے۔ شکریہ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

**جناب سپیکر:** جی، محترمہ شاہینہ کریم!

**محترمہ شاہینہ کریم:** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ۔ اللہ کا بہت شکر ہے کہ اس نے ہمیں یہ دن دکھایا اور میں اپنے نئے ممبران اسمبلی کو، آپ کو، اپنی پارلیمانی پارٹی اور اپنی حلیف جماعت (ق) لیگ کو مبارکباد پیش کرتی ہوں کہ ہم سب سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑے رہے تو اللہ نے ہمیں یہ دن دکھایا اور انشاء اللہ 17۔ جولائی کو اللہ تعالیٰ ہمیں اور خوشخبری دے گا اور 22۔ جولائی کو اس سے بڑی خوشخبری ملے گی انشاءاللہ۔

**جناب سپیکر:** جی، انشاءاللہ۔

**محترمہ شاہینہ کریم:** جناب سپیکر! میں دو باتیں ریکارڈ پر لانا چاہتی ہوں کہ میں پی پی۔ 288 میں grass-root level پر ورک کر رہی ہوں تو وہاں پر مجھے پولیس کی طرف سے بہت زیادہ

harassment نظر آرہی ہے اور اس حلقے میں ہمیشہ سے ہوتی تھی۔ اس حلقے میں کچھ لوگوں کی اجارہ داری تھی اور وہی لوٹے ہوئے لیکن ایک دلچسپ بات بھی ایوان کو بتانا چاہوں گی کہ وہ جو لوٹے (ن) لیگ کے ساتھ کھڑے ہوئے ہیں وہ (ن) لیگ کا نام تک نہیں لے سکتے اور نہ ہی وہ شیر کا نام لے سکتے۔ جب وہاں کہا گیا کہ مریم نواز کا جلسہ ہو تو انہوں نے ہاتھ جوڑ دیئے کہ اس کا جلسہ مت کروائیں تو آپ یہ دیکھیں کہ ان کے لیڈر کی یہ پوزیشن ہوگئی ہے کہ عوام میں ان کی اتنی بھی پذیرائی نہیں ہے کہ وہ اپنے لیڈر کا نام لے سکیں یا ان کو وہاں پر بلا سکیں۔ انہوں نے جو ساڑھے تین سالوں میں صرف پی ٹی آئی سے فنڈز لے کر گئے تھے تو وہ اسی کو کیش کروانے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن grass-root level پر میں نے دیکھا ہے کہ 99 فیصد سے زیادہ لوگ انشاءاللہ تعالیٰ بلے کو ووٹ ڈالیں گے اور یہ وہ علاقہ ہے جس میں کبھی سوچا بھی نہیں جاسکتا تھا کہ وڈیرہ ازم کے خلاف کوئی کھڑا ہوگا لیکن میں پولیس اور الیکشن کمیشن سے درخواست کروں گی کہ آپ آئین اور قانون کی پاسداری کریں اور آپ عوام کے sentiment کا احساس کریں۔ بہت شکریہ۔

**جناب سپیکر:** جی، ٹھیک۔ جی، ادھر مائیک دیں۔ چیچہ وطنی سے آج سب سے پہلے پہنچے ہیں میرا خیال ہے کہ ابھی دروازے بھی نہیں کھلے تھے۔

**جناب احمد شاہ کھگہ:** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! سب توں پہلے میں اپنے نویں ساتھیاں نوں مبارکباد پیش کرنا۔۔۔

**جناب سپیکر:** جی، پہلے پنجابی بولن دی اجازت لوو ناں۔

**جناب احمد شاہ کھگہ:** جناب سپیکر! پنجابی بولن دی اجازت دیو۔

**جناب سپیکر:** جی، ٹھیک ہے۔

**جناب احمد شاہ کھگہ:** جناب سپیکر! اس توں بعد جناب میں تسانوں چیچہ وطنی دا آنکھوں دیکھا حال دسناں چاہنداں آں۔ جیویں شاہ صاحب نے دسیاا ے۔ ساڈی ڈاکٹر صاحبہ نے دسیاا ے۔ میں صرف پورے پاکستان دے ووٹراں واسطے ایہہ پیغام پہنچانا چاہ رے آں کہ پنج گھنٹے، تسی گوڈے تک پانی ہووے، نہ بچے، نہ بہناں ساڈیاں، نہ بابے، نہ نوجوان، اندازہ لگاؤ کہ اگر پانی نہ ہووے تاں بندہ تھلے

بیٹھ کے ساہ وی کڈ سکدا اے۔ پنج گھنٹے عوام دا اوتھے کھڑا ہونا میں سمجھدا آں کہ ایہہ اللہ تعالیٰ دی طرفوں ساڈی مدد اے اور اوہناں نے اک لتھ چھڈ کے دوجی لتھ نہیں بدلی اور ایتھوں انشاءاللہ اندازہ لایا جاسکدا اے کہ ساڈے لیڈر عمران خان صاحب دی کتنی value اے اور اللہ تعالیٰ نے لوکاں دے دِلاں وچ پائی اے۔ میں سمجھدا آں کہ ساڈی عوام سمجھ گئی اے کہ 73 سال پہلے جیڑھی قربانی دتی سی او ساڈی رائیگاں چلی گئی کیونکہ اج وی اسیں غلام آں۔ لوگ سمجھن تے مجبور ہو گئے نیں کہ اسیں اپنی جائیداداں زمیناں چھڈ کے ایتھے آئے صرف اللہ دا نام لے کے اور اگوں او وی انصاف نہ ملیا۔ نہ اللہ ملیا، نہ دینداری تے نہ دنیا ملی اور نہ انصاف ملیا۔ میں سمجھدا آں کہ موقع اے اور انشاءاللہ تعالیٰ بفضل خدا اسیں امید رکھدے آں کہ پی ٹی آئی نوں بھرپور الیکشن وچ کامیابی ہوئے گی اور انشاءاللہ تعالیٰ ہر حلقے وچوں 50 تاں 60 ہزار توں زائد ساڈی لیڈ ہوئے گی۔ اس توں بعد میں جناب دے اگے اِک حقیقت پیش کرنا چاہندا ہاں۔

**جناب سپیکر:** اپنی لیڈ دسدے پئے او تے فیر اُیتھے جا کر بیٹھو کم کرو۔

**جناب احمد شاہ کھگہ:** جناب سپیکر! انشاءاللہ تعالیٰ ہر بچہ ساڈا بیٹھا اے میں جناب دی وی توجہ دلانا چاہندا ہاں تے ایس فورم توں اپنی اعلیٰ عدلیہ نوں وی پیغام پہنچانا چاہنا کہ سپریم کورٹ اک suo moto لے کے ساڈا سروے کروائے کہ جیہڑا ایس ڈیزل دی مہنگائی دی وجہ نال ساڈا کتنا رقبہ لاکھوں ایکٹر رقبہ غیر آباد پیا اے زمینداراں کول کوئی گنجائش نیں کہ اُس وچ ہل چلا سکن اور اے خوف ناک گل وی میں کرنا چاہنا تا کہ ایوان وی شاہد روے کہ ساڈے زمیندار مجبور ہو گئے نے کہ صرف اپنی گندم اُگاؤ، جیہڑی آپ کھاؤ اور اینڈ ارزلٹ چھ مہینے بعد ساڈے سامنے آجانا اے، ہن تے وقتی طور تے جیہڑے لوکاں دے بینک بیلنس ہن، جنہاں دے کول پیسے نیں پٹرول پوا رہے نیں لیکن یقین کرو تمام رقبہ تے ناں دھان کاشت کر رے نیں تے ناں نرما کاشت کر رے نیں کوئی فصل کاشت نیں کر رے نیں، میری ایس فورم دے ذریعے اعلیٰ عدلیہ تو اپیل اے تسیں سروے کروالو فیر اینڈ ارزلٹ ویکھو تسیں ایس ملک دے اعلیٰ ادارے جئے تہانوں ملک دا خیر خواہ ہونا چاہدا اے ایس دے نال ہی میں اپنی تقریر نوں wind up کرناں میرے ہور ساتھیاں نیں وی اپنی گل کرنی اے۔

**جناب سپیکر:** جی، میاں محمود الرشید صاحب!

**میاں محمود الرشید:** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں سب سے پہلے ہمارے جو نئے ممبران جو ہمارے colleagues ہیں اُن کو welcome بھی کرتا ہوں اور اُنہیں مبارکباد بھی پیش کرتا ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ دیر آید درست آید کہ ان کے لئے ہم نے بہت انتظار کیا اور یہ ممبران آتے آتے آج آہی گئے ہیں، پہنچ گئے ہیں، ہم انہیں welcome کرتے ہیں، خوش آمدید کہتے ہیں۔

جناب سپیکر! میں یہ بات بھی کہنا چاہتا ہوں کہ ضمنی انتخاب میں پورے پنجاب کے اندر جو تمام surveys ہیں جو مختلف غیر ملکی انٹرنیشنل ایجنسیز اور اداروں کی طرف سے ہیں اُن میں 20 کی 20 سیٹوں پر پی ٹی آئی آگے جا رہی ہے یہ surveys دیکھ کر ان جعلی حکمرانوں کی نیندیں اُڑ گئی ہیں اور یہ اب بیٹھ کر دھونس، دھاندلی اور دو نمبری کی پوری planning کر رہے ہیں۔ یہاں پر لاہور میں 4 حلقوں میں ضمنی انتخاب ہو رہا ہے یہاں روزانہ باقاعدہ LWMC,PHA اور TMOs کا سٹاف پورے لاہور کے اندر ہمارے جو publicity posters, banners لگے ہوتے ہیں اُن کو اُتارنے پر معمور ہیں اور باوجود احتجاج کرنے کے کیوں ہم نے الیکشن کمیشن سے بھی احتجاج کیا اُس کے باوجود یہ لوگ اس سے باز نہیں آرہے میں اسمبلی کے فلور پر کھڑے ہو کر ان اداروں کو پیغام دینا چاہتا ہوں کہ آپ لوگوں کی ساری videos بھی ہمارے پاس ہیں اور ہم یہ کہتے ہیں کہ آخری ہفتہ ہے ہماری کوشش ہے کہ انتخابات پر امن ہوں، ہم کوئی لڑائی جھگڑا نہیں کرنا چاہتے اگر یہ سرکاری اہلکار باز نہ آئے تو ہمارے ورکر اتنے مشتعل ہیں کہ کوئی بھی ناخوشگوار واقعہ پیش آسکتا ہے اور پھر اُن کی ٹھکائی ہو گی، ہر چوک میں کریں گے، ہر کھنبے پر جہاں پر وہ banner اُتاریں گے ہم اُن کی ٹھکائی کریں گے اس لئے یہ سرکاری افسران و ملازم جو بھی ہیں وہ ضابطہ اخلاق کی پابندی کریں، میں الیکشن کمیشن سے بھی یہ کہہ رہا ہوں۔

جناب سپیکر! آپ سے بھی گزارش کروں گا کہ ہم ایک petition بھی بنا رہے ہیں میری آپ سے گزارش ہے کہ سپریم کورٹ میں جس دن سماعت تھی میں بھی وہاں موجود تھا واضح طور پر caretaker Chief Minister کو ہدایات تھیں کہ الیکشن پر اثر انداز ہونے کی کسی بھی قسم کی کوشش نہیں کی جائے گی، victimization نہیں ہو گی، harassment نہیں ہو گی اور یہ ساری چیزیں جو آج ان کی ایما پر کی جا رہی ہیں وہ الیکشن کو rig کرنے کی کوششیں ہیں اور وہ صرف اس وجہ سے ہو رہی ہیں کہ ان کو الیکشن میں اپنی شکست واضح طور پر نظر آ رہی ہے میں اس

کی مذمت بھی کرتا ہوں اور میں ابھی اس کے حوالے سے ایک قرارداد بھی پیش کروں گا اُس قرارداد کو پیش کرنے کی اجازت بھی آپ قوانین میں ترمیم کر کے مجھے دے دیں۔ایک بات میں آپ سے کہتا جاؤں کہ انشاءاللہ 17۔جولائی کا انتخاب جیتنے کے بعد 22۔جولائی کو اس حمزہ شہباز کی چھٹی ہو گی اور انشاءاللہ آپ یہاں پر بطور وزیر اعلیٰ حلف لیں گے۔بہت شکریہ۔

**جناب سپیکر:** میاں صاحب!ایک چیز جو ہمارے پرانے ممبران ہیں سب کو پتا ہے کہ شریفوں نے ساری زندگی دو نمبر کام چھوڑا ہی نہیں ہے اور آپ الیکشن میں جائیں یہ سمجھ کر کہ ہمیں worst face کرنا ہے اور شناختی کارڈوں کی purchase خاص طور پر جو کچی آبادیاں ہیں اور جو ہمارے non-Muslim community جس میں Christian بھی ہیں اور دیگر بھی ہیں،اُن areas کو آپ نے بھی ذہن میں رکھنا ہے اور اپنے ورکروں کو بھی کہہ دیں،وہاں پہلے بھی ہماری خواتین حلقے میں جا رہی ہیں تو ہر خاتون کے ذمہ ایک بوتھ مقرر کر کے اُنہیں کہیں کہ آپ نے اپنی جگہ سے نہیں ہلنا خواتین اکثر یہ کرتی ہیں کہ میں اِدھر بھی چکر لگا آئی ہوں میں وہاں بھی یہ کر آئی ہوں،اساں روٹیاں تے نیں لوانیاں،وہیں بیٹھ کر وہ اپنا سارا کام کریں وہاں سے وہ رزلٹ لے کر اُٹھیں۔اب محترمہ نیلم حیات ملک بات کرنا چاہتی ہیں وہ بات کر لیں۔اُن کے بعد سردار حسنین بہادر بات کرنا چاہتے ہیں اور ملک واصف مظہر بھی بولنا چاہتے ہیں اور محترمہ خدیجہ عمر بھی بات کرنا چاہتی ہیں۔جی،محترمہ نیلم حیات ملک!

**محترمہ نیلم حیات ملک:** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر!آپ کو بہت بہت مبارک اور اس ہاؤس کی اُن خواتین اور مرد بھائیوں کو میں بہت بہت appreciate کرتی ہوں اور ہاؤس ان کے لئے ضرور clapping کرے جو آج دوسرے شہروں سے بڑے short notice پر یہاں ایوان میں پہنچے ہیں۔سب سے پہلے محترمہ بتول زین،محترمہ سائرہ رضا،محترمہ فوزیہ عباس نسیم کو اور میرے دو بھائیوں کو ہاؤس میں آنے پر بہت مبارک یہ ہمارا ایک پارٹ بنے ہیں اور انشاءاللہ ہمیشہ بنے رہیں گے انشاءاللہ یہ گورنمنٹ 22۔جولائی کو ہماری گورنمنٹ ہو گی اور آپ ہمارے وزیر اعلیٰ ہوں گے۔میں بس ایک بات کر کے بیٹھوں گی جیسے میری ایک بہن نے کہا جب یہ حکومتی لوگ وہاں دوسری سائڈ پر بیٹھے ہیں وہ بھی جگہ خالی ہے جب یہاں اس سائڈ پر بیٹھتے تھے تب بھی

ہاؤس میں ان کی جگہ خالی ہوتی تھی مجھے وہ والا دن یاد ہے جب آپ کی صدارت میں ہمارا اجلاس کورونا کے دنوں میں Falettis Hotel میں شفٹ ہوا اور وہاں پر خاتم النبین ﷺ کی قرارداد میں نے اور ساجد احمد خان نے پیش کی تو پنجاب حکومت کے under آپ نے وہ قرارداد پاس کی وہ لوگ تب بھی بد قسمت تھے انہوں نے واک آؤٹ کیا ہوا تھا اور وہ اس خاتم النبین ﷺ کی قرارداد کا حصہ نہیں بنے یہ ایک بہت بڑی بد قسمتی ہے آخر میں اپنے ایوان کے ممبران سے بولوں گی کہ جب مریم صفدر کا نام آئے پلیز جیسے وہ ہمارے عمران خان صاحب کے اُلٹے سیدھے نام رکھتی ہے تو ایوان اُس کو ککڑی کی کزن کہا کریں، پلیز اُس کا نام نہ لیا کریں بہت بہت شکریہ۔

**جناب سپیکر:** جی، محترمہ خدیجہ عمر!

**محترمہ خدیجہ عمر:** تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جو نہایت رحمان اور رحم کرنے والا ہے میں سب سے پہلے ایوان میں جو آج نئے ممبرز جنہوں نے آج حلف اُٹھایا ہے اُن کو مبارک باد پیش کرتی ہوں اور میں مختصر بات کروں گی کہ oath ایک commitment ہے وہ سب سے important چیز ہے اس کے لئے سب سے پہلے ہم مسلمان اور تمام لوگ اللہ تعالیٰ کے آگے جوابدہ ہوتے ہیں تو ہم جب کسی پارٹی کے ساتھ یا parliament میں ایک commitment دیتے ہیں تو اُس commitment کا جواب سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی ذات کو دینا ہوتا ہے تو جن لوگوں نے اس commitment کے ساتھ زیادتی کی ہے، اپنے ضمیر بیچے ہیں میں سمجھتی ہوں کہ وہ سب سے پہلے تو اللہ تعالیٰ کو اس کا جواب دیں گے اُس کے بعد عوام تو بعد کی بات ہے۔

جناب سپیکر! میں آپ کی قائدانہ صلاحیت اور جس طریقے سے آپ نے throughout parliament کو چلایا ہے کیوں کہ یہ میرا ابھی تیسرا چوتھا tenure ہے میں نے دیکھا ہے کہ یہاں پر جس طرح کی اپوزیشن تھی اور جس طریقے سے آپ نے اپنی حکمت عملی اور قائدانہ صلاحیت سے، جس طریقے سے اس ایوان کو چلایا اور جس طریقے سے آپ نے اتنے important Bills جو کہ پاکستانی عوام کی ضرورت تھے ان کو پاس کروایا تو میں سمجھتی ہوں کہ اگر آپ کی جگہ کوئی اور شخص ہوتا تو وہ اس اچھے انداز سے کبھی کام نہیں کر سکتا تھا۔ میں اس forum پر تمام پی ٹی آئی کے دوستوں کو مبارکباد دیتی ہوں۔ میں اس کے ساتھ ساتھ اپنے بھائی مونس الٰہی صاحب کو مبارکباد دوں گی اور ان

کی جرات کو سلام پیش کروں گی کہ جس طرح سے وہ ڈٹ کر حالات کا مقابلہ کر رہے ہیں کیونکہ ان کے ساتھ جس طرح کی کاروائیاں کی جارہی ہیں، ان کو نشانہ بنایا جارہا ہے اور اسی طرح یہ صحافی حضرات کو بھی نشانہ بنارہے ہیں تو میں ان سب کی جرات کو سلام پیش کرتی ہوں کیونکہ وہ ان تمام کاروائیوں کاڈٹ کر مقابلہ کر رہے ہیں۔ میں سمجھتی ہوں کہ یہ تمام لوگ مبارکباد کے بہت زیادہ مستحق ہیں کیونکہ وہ تن تنہا ان تمام مسائل کا مقابلہ کر رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کو ہمت اور جرات آئندہ بھی عطا کرے کہ وہ اسی طرح سے اس ملک و قوم کے لئے جس طرح سے خدمت کر رہے ہیں وہ انشاءاللہ آئندہ بھی کرتے رہیں۔ آخر میں، میں یہی کہوں گی کہ جس طرح آپ نے آج کہا تھا کہ یہ اپنی غنڈہ گردی کے ذریعے بڑے آرام سے وزیر اعلیٰ کی کرسی پر بیٹھ جائیں گے تو جس طریقے سے آپ نے ان کو رگڑا دیا ہے تو آپ کی جگہ کوئی اور ہوتا تو وہ کبھی بھی ایسا نہیں کر سکتا تھا لہٰذا وہ جس طرح سے خوف زدہ ہو کر کبھی ادھر، کبھی ادھر چکر لگا رہے ہیں تو یہ ساری آپ ہی کی حکمت عملی ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ آپ اپنا صحیح حق ادا کر رہے ہیں اور آپ حق پر ہیں کیونکہ یہ اس وقت ملک کی ضرورت ہے لہٰذا میں آپ کو salute پیش کرتی ہوں۔ بہت شکریہ۔

**جناب سپیکر:** جی، اب سردار حسنین بہادر صاحب اپنی بات کریں۔

**سردار حسنین بہادر:** اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا۔ میں سب سے پہلے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے آج منتخب ہونے والے تمام ممبران کو اپنی فیملی اور اپنے علاقے کی طرف سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میرا چونکہ ان سے زیادہ تعلق نہیں ہے لیکن ان کی شکلوں سے میں واقف ہوں کیونکہ یہ دو چار مرتبہ میٹنگز میں آتے رہے ہیں۔ قرآن پاک میں ہے کہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہے عزت دے جس کو چاہے ذلت دے۔ میری اپنے ان تمام نئے ساتھیوں سے تعلق نہ ہونے کے باوجود ایک استدعا ہو گی کہ آپ جب بھی اسمبلی میں کھڑے ہو کر بات کریں تو سب سے پہلے اس بات کا ذکر ضرور کریں کہ جو لوگ بے وفا ہوتے ہیں اور جو لوگ اپنے ضمیر بیچتے ہیں ان کو عہدے، عزت نہیں دے سکتے، جو آپ کی عزت ہے وہ کسی ایم پی اے بننے یا عہدہ ملنے سے نہیں بلکہ عزت پارٹی کے ساتھ وفاداری اور اپنے ضمیر کو نہ بیچنے کے ساتھ ہے کیونکہ یہ عہدے بہت ثانوی ہیں۔ میں

آپ کی ٹیم کا ممبر رہا ہوں اللہ تعالیٰ نے آپ کو زندگی میں بہت اتار چڑھاؤ دکھائے ہیں۔ ابھی میرے ساتھی یہ فرما رہے تھے کہ ہم آپ کے لئے اپنی نیک نیت تمنائیں رکھتے ہیں تو وہ نیک تمنائیں ہم بھی ضرور رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ وہ دن انشاءاللہ تعالیٰ ضرور دکھائے گا جب آپ دوبارہ وزیر اعلیٰ بنیں گے۔ میں ان ممبران کے یہ تمام جملے سنتے ہوئے ایک دعا کر رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ چودھری پرویز الٰہی صاحب اور عمران خان صاحب کو عزت کے ساتھ عہدے دے۔ ہمارے وزیر اعظم جب وزیر اعظم ہاؤس سے نکلے تو عہدہ ختم ہونے کے باوجود لوگوں میں اتنے popular ہو گئے کہ شاید وہ اتنے popular عہدہ ہوتے ہوئے بھی نہیں تھے اس کے برعکس یہ لوگ جس وقت وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ بنے تو یہ شکلیں چھپاتے پھر رہے ہوتے ہیں، جب یہ لوگ اپنے حلقوں میں جاتے ہیں تو ان کے ورکرز اس طرح بھاؤ بلے بنے ہوتے ہیں کہ جس طرح خدانخواستہ پتا نہیں ان کو عہدہ یا اقتدار نہیں ملا بلکہ یہ کسی کی چوری کر کے آئے ہیں یہ بالکل ہی شرمندہ، لچی اور منہ چھپاتے اِدھر اُدھر پھر رہے ہوتے ہیں۔ آج ہماری لابی میں حلیم عادل شیخ صاحب تشریف رکھتے ہیں یہ ایک مرد مجاہد ہیں ان کو میں خوش آمدید کہتا ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ کراچی اور سندھ میں جس مستقل مزاجی کے ساتھ تگڑے مافیاز کا مقابلہ کر رہے ہیں تو ہم پنجاب والے ان کے لئے نیک تمنائیں بھی رکھتے ہیں اور ان کے ساتھ اپنی تمام تر ہمدردیاں بھی رکھتے ہیں۔ یہاں پر عامر راں صاحب اور عمیر نیازی صاحب تشریف رکھتے ہیں جنہوں نے ہماری وکلاء کی مکمل جنگ لڑی میں ان کو اور ان کی تمام ٹیم کو بھی خوش آمدید کہتا ہوں۔ ان کے ساتھیوں کے نام میرے ذہن میں نہیں اس لئے میں ان کے نام نہیں لے سکا۔ ہماری اسمبلی کے اراکین جس میں میری بہن محترمہ زینب عمیر جو کہ ہراول دستہ تھیں جنہوں نے پوری وکلاء کی ٹیم کے ساتھ ہمارا کیس لڑا۔ علی عباس صاحب جو کہ الیکشن کمیشن میں جاتے رہے اور الیکشن کمیشن کے افسران جب بات نہیں سنتے تھے تو اس کے باوجود وہ گھنٹوں گھنٹوں وہاں پر بیٹھے رہتے تھے اور اپنا مدعا ان کے سامنے رکھتے اور ہماری حاضری کو ensure کرواتے تھے۔ میں آخر میں اپنے تمام ساتھیوں کو یہ بات بتانا چاہتا ہوں کہ میں عموماً ٹی وی نہیں دیکھتا میں جتنی بھی خبریں ہیں وہ یوٹیوب پر اپنے ٹیلی فون پر دیکھتا ہوں تو جب بھی میں ٹیلی فون پر کوئی خبر دیکھ رہا ہوتا ہوں تو اس پر ایک indication اور proxy آتی ہے کہ اس وقت یوٹیوب کے اس چینل کو کتنے لوگ دیکھ رہے ہیں تو میرے پاس ایک

indirectلوگوں کے trendکو دیکھنے کا ایک litmus test آجاتا ہے یہ چیز آج بالکل واضح ہو چکی ہے کہ جو آج عمران خان صاحب کے ساتھی ہیں وہ اے آر وائی چینل دیکھتے ہیں اور جو مسلم لیگ(ن) اور دوسری پارٹیوں والے ہیں وہ جیو چینل دیکھتے ہیں۔ آج میں اپنے تمام ساتھیوں کو کہوں گا کہ جب بھی ٹیلی فون پر یوٹیوب پر کوئی بھی چینل دیکھیں تو اس کو دیکھنے والوں کی تعداد ضرور دیکھیں کہ کتنے لوگ اس وقت یہ چینل دیکھ رہے ہیں۔ میں آپ کو پوری ذمہ داری کے ساتھ پچھلے تین ماہ کا ریکارڈ بتا رہا ہوں کہ جیو چینل کی viewership ہے وہ 5ہزار سے 10ہزار کے درمیان ہے اور وہ اے آر وائی کی viewership ہے وہ 35ہزار سے 50ہزار کے درمیان ہے تو آپ یہ سمجھیں کہ تقریباً تین یا چار گنا زیادہ لوگ ایسے ہیں جو کہ اپنی ہمدردیاں اور اپنی تمام وفاداریاں عمران خان صاحب کے ساتھ رکھتے ہیں۔ میں ایک اور بات کرنا چاہوں گا کہ ہم نے بھی ساڑھے تین سال تک حکومت کی اور اب مسلم لیگ(ن) والوں نے بھی دو یا تین ماہ حکومت کی ہے میں اپنے ان تمام ساتھیوں کو جن کی عمران خان صاحب تک access ہے ان کو یہ اپیل ضرور کروں گا کہ جی ہاں ہم انصاف کے داعی ہیں اور ہم انصاف پسند کرتے ہیں لیکن کچھ لاتوں کے بوت ایسے ہوتے ہیں جو باتوں سے نہیں مانتے تو میں آج یہ بات بالکل واضح کر رہا ہوں کہ میرے حلقے میں 77لوگ گرفتار ہوئے میرے حلقے میں آج بھی چھوٹے چھوٹے ایسے بچے ہیں جن کے گھروں میں late night پولیس داخل ہوئی جس کی وجہ سے آج بھی ان بچوں کو پولیس کے خوف سے نیند نہیں آتی۔ میں توقع کروں گا کہ اللہ تعالیٰ جب بھی ہمارے لیڈر کو اقتدار دے گا تو جن لوگوں نے ہمارے ساتھیوں کے ساتھ اس طرح کا سلوک کیا ہے تو اس حوالے سے ہمارے لیڈر کو یہ بات ضرور بتائی جائے کہ جو ظالم اور غاصب ہیں ان کو ان کی زبان میں اگر نہ سمجھایا جائے تو وہ کوئی مناسب طریق کار نہیں ہوگا۔ہم آج بھی اس قابل ہیں کہ ہم اب بھی حساب چکتا کریں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آپ کا اور آپ کی فیملی کا وسیع سیاسی تجربہ ہے اور میں آپ کو بھرپور خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ آپ نے اپنی سیاسی بصیرت کے ساتھ عمران خان صاحب کو وہ تمام معاملات میں راہنمائی فرمائی اور آج ایوان کی حکومتی سائیڈ حکومت میں ہوتے ہوئے بھی بھاگی ہوئی ہے اس کا 100 فیصد کریڈٹ آپ کو اور آپ کی حکمت عملی کو جاتا ہے۔ 22جولائی کو چیف منسٹر کے انتخاب کے لئے الیکشن ہے اور اس سے پہلے 17۔جولائی کو الیکشن ہے تو میں اپنے تمام

ممبران کو ایک اپیل کروں گا کہ آپ اپنے ذمے پولنگ سٹیشن لیں میں پھر دہرا رہا ہوں کہ آپ اپنے ذمے پولنگ سٹیشن لیں اور اگر آپ نے کسی اپنے ساتھی کی مدد کرنی ہے تو آپ خود بطور ایک ایم پی اے پولنگ سٹیشن پر پولنگ بوتھ پر as a polling agent بیٹھ سکتے ہیں۔ میں پھر دہرا رہا ہوں کہ جو ہماری بہنیں یہاں پر بیٹھی ہوئی ہیں آپ agent form لے کر آپ خود پولنگ ایجنٹ کے طور پر کسی پولنگ بوتھ پر بیٹھ سکتی ہیں۔ جہاں پر آپ کو ان کی طرف سے گڑبڑ یا زیادتی کرنے کا خطرہ ہے اور خاص طور پر جہاں انہوں نے اپنا عملہ لگوایا ہوا ہے ادھر ہمارے اپنے ایم پی ایز کو بیٹھنا چاہئے اور مجھے یقین ہے کہ اگر ہم مضبوط طریقے سے اپنا یہ الیکشن لڑیں گے تو وہ ایک بھی نقلی ووٹ نہیں بھگتا سکیں گے۔

جناب سپیکر! میں آخر میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کو دوبارہ مبارکباد دیتا ہوں اور پھر ان سے توقع کرتا ہوں میری ان پر کوئی حجت نہیں ہے یہ جب بھی مائیک پکڑیں گے تو سب سے پہلے یہ کہیں گے کہ بے وفائی کرنے والا وزیر اعظم بھی بن جائے تو وہ شرمندہ رہتا ہے اور وفادار عام شہری بھی ہو تو لوگ اسے اپنا ideal مانتے ہیں۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: بہت مہربانی، شکریہ۔ اب جناب مہندر پال صاحب بات کریں گے لیکن ان سے پہلے میں بات کرنا چاہتا ہوں کہ وزٹر گیلری میں ہمارے حلیم عادل شیخ صاحب موجود ہیں، ان کے ساتھ ہمارے بڑے پرانے رشتے ہیں، شیخ صاحب اور ان کے بڑے بھائی ہماری جماعت کے ہیرے تھے اور انہوں نے کراچی اور سندھ میں بڑی محنت کی ہے، ماشاء اللہ پرانی فیملی ہے یہ originally تو منڈی بہاؤالدین سے ہیں۔ PTI کے اندر ایک اور بڑا credit ہے اور ٹریننگ اس طرح کی ہے کہ ان پر نیا نکھار آیا ہے اور ماشاء اللہ پہلے سے زیادہ چمک رہے ہیں۔ کوئی وجہ نہیں ہے کہ جس اعلیٰ مقام کے لئے انہوں نے محنت کی ہے وہ انہیں نہ مل سکے، عوام اور عام لوگوں کا کوئی بھی issue ہو اسے اجاگر کرتے ہیں۔ ہماری دعائیں ان کے ساتھ ہیں انہیں خراج عقیدت بھی پیش کرتے ہیں بلکہ ہم نے تو حلیم عادل شیخ صاحب کی favour میں ایوان سے قرارداد منظور کرائی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامیابی سے ہمکنار فرمائے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

اب مہندر پال صاحب بات کریں گے اور ان کے بعد ملک واصف راں صاحب بات کریں گے۔ جی، مہندر پال صاحب!

**جناب مہندر پال سنگھ:** جناب سپیکر! شکریہ، آپ نے آج مجھے ایوان میں بولنے کا موقع دیا ہے، میں سب سے پہلے اپنے دوست اپنے بھائی جناب حبکوک گل، سیموئل یعقوب بلو، اپنی بہنیں بتول جنجوعہ، سائرہ رضا اور فوزیہ عباس کو آج بطور ممبر منتخب ہونے اور ایوان میں حلف اٹھانے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ساتھ ہی ساتھ میں مذمت بھی کروں گا کہ جن لوٹوں نے، جن غداروں نے آئین کے ساتھ غداری کی، پارٹی کے ساتھ غداری کی اور جن اداروں نے اب تک ان کو تحفظ بخشا کہ جو لوگ حقدار تھے جو آئین کے مطابق ممبر بننے کے حقدار تھے ان کے نوٹیفکیشن کو late کیا میں ان کے ان اعمال کی اس ایوان میں سخت مذمت کرتا ہوں کہ انہوں نے ہمارے پنجاب میں بلکہ پورے پاکستان میں ایک عجیب سی سیاسی صورتحال پیدا کی اور انہوں نے ظلم وبربریت اور بدمعاشی کے ساتھ ہمارے ممبران کا نوٹیفکیشن روکا۔

جناب سپیکر! بے شک پنجاب میں سیاسی صورت حال کافی حد تک خراب ہے چونکہ جو وزیر اعلیٰ کے قابل نہیں ہے اسے بدمعاشی کے ساتھ زبردستی وزیر اعلیٰ بنایا گیا ہے اور اس ایوان میں جس طرح سے بدمعاشی ہوئی، جس طریقے سے ممبران پر پرچے ہوئے، جس طریقے سے یہاں پر پولیس نے مداخلت کر کے زبردستی ایک غیر آئینی اور غیر قانونی طریقے سے انتخاب کروایا اور پھر زبردستی حلف بھی اٹھوادیا وہ سب لوگ جانتے ہیں۔ ابھی وزٹر گیلری میں عامر راں صاحب اور عمیر نیازی صاحب بیٹھے ہیں انہوں نے ان پرچوں میں ممبران کی ضمانتیں کروانے میں بڑی مدد کی اس پر میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ حلیم عادل شیخ صاحب آئے ہیں میں ان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب والا! پنجاب میں 20 حلقوں میں ضمنی الیکشن ہو رہے ہیں اور ہر حلقے میں ایسے نظر آ رہا ہے کہ شہباز شریف نے حمزہ شہباز کو زبردستی کھڑا کیا ہے اور اپنے بیٹے کو وزیر اعلیٰ بنوانے کے لئے ملک کے قانون کو توڑ رہا ہے، ملک کے انسانوں کو جانوروں کی طرح سمجھا جا رہا ہے۔ جن حلقوں میں الیکشن ہو رہے ہیں وہاں پر عید الاضحیٰ کی منڈی سے بھی بڑی منڈی لگی ہوئی ہے، لوگوں کے شناختی کارڈ اٹھائے جا رہے ہیں، جن کا پتا ہے کہ یہ تحریک انصاف کو ووٹ دے سکتے ہیں ان کو پیسے دے کر ان کے شناختی کارڈ اپنے پاس رکھے جا رہے ہیں اور لوگوں سے حلف لئے جا رہے ہیں۔ خدا کے بندو کوئی اچھے کام کا حلف تو لو۔ آپ نے پہلے لوٹوں کے ضمیر خریدے، ان کو پیسے دے کر غلط کام کروایا،

ان سے غیر آئینی اور غیر قانونی کام کروایا اور اب آپ عوام کو بھی نہیں چھوڑ رہے۔میں ان تمام چیزوں کی مذمت کرتا ہوں اور ساتھ ہی آپ کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ آپ نے تین مہینے ان کو تگنی کا ناچ نچوایا ہے یہ کوئی اور نہیں نچوا سکتا تھا۔ہمارے وزیر اعظم عمران خان صاحب شرافت سے کام لیتے ہیں لیکن آپ نے جو شریفوں کے ساتھ کیا ہے وہ ان کی زبان میں ان کو سمجھایا ہے اور اس کے لئے پورا ایوان آپ کا شکر گزار ہے، پورا صوبہ پنجاب اور پنجاب کا ہر شہری آپ کا شکر گزار ہے۔اگر آپ نہ ہوتے تو ان کا ظلم شاید فرعون کو بھی cross کر جاتا، ان کے ظلم نے ابھی بھی cross کیا ہوا ہے لیکن آپ ان فرعونوں کے آگے موسیٰ کی شکل اختیار کر چکے ہیں اس پر ہم سب آپ کے لئے دعا گو ہیں۔میں سب دوستوں سے گزارش کروں گا کہ وہ 17۔جولائی 2022 کے الیکشن میں اپنا role ادا کریں، لوٹوں کو باتھ رومز میں بھیجیں اور پاکستان تحریک انصاف کے امیدواروں کو کامیاب کروائیں تاکہ ہم 22۔جولائی کو سرخرو ہو سکیں۔

**جناب سپیکر:** مہربانی، جی راں صاحب!

**جناب مہندر پال سنگھ:** جناب سپیکر! مجھے صرف ایک منٹ میں اپنی بات مکمل کرنے کی اجازت دی جائے۔

**جناب سپیکر:** جی!

**جناب مہندر پال سنگھ:** جناب سپیکر! 22۔جولائی 2022 کو ہم اس ایوان میں چودھری پرویز الٰہی صاحب کو بطور وزیر اعلیٰ منتخب کریں تاکہ اس پنجاب کا وہ والا بھلا ہو جو 2002 سے 2007 تک ہوا اور عوام نے جس طرح enjoy کیا تھا اب وہ دوبارہ کر سکیں۔بہت شکریہ۔

**جناب سپیکر:** جی، ملک واصف مظہر!

**ملک واصف مظہر:** اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔جناب سپیکر! شکریہ، میں سب سے پہلے تو اپنے منتخب ہونے والے معزز اراکین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔میری خواہش اور دعا ہے کہ جس طرح یہ پارٹی کا اثاثہ ہیں اسی طرح یہ اسمبلی میں اپنا positive role ادا کرتے رہیں گے۔آج سے چند ماہ پہلے جب پاکستان میں regime change operation کیا گیا اور خاص طور پر جب پنجاب میں یہ تماشا لگایا گیا اور چشم فلک نے دیکھا کہ کس طرح پنجاب پولیس نے

ایوان میں پولیس گردی دکھائی اور اس مقدس ایوان کی مقدس روایات کو روندا گیا اور کس طرح Ayes Lobby کو block کر کے کس طرح اس مقدس ایوان کی روایات کو روند کر پنجاب پولیس نے وزیر اعلیٰ منتخب کروایا۔ میں سمجھتا ہوں کہ شریف مافیا نے چھانگا مانگا کی سیاست کو زندہ کیا اور فلیٹیز ہوٹل کا وزیر اعلیٰ بنایا گیا اور آج یہ بائیں ہاتھ میں خالی کرسیاں یہ بتا رہی ہیں کہ ان کے اندر وہ اخلاقی جرات نہیں ہے کہ یہ آج بھی پنجاب اسمبلی کے ایوان میں آ کر پاکستان تحریک انصاف اور پاکستان مسلم لیگ (ق) کے اتحاد کا سامنا کر سکیں کیونکہ ان کے ضمیر مطمئن نہیں ہیں، ان کو پتا ہے کہ انہوں نے کس طرح ایوان کی روایات کو روند کر پنجاب اسمبلی میں غنڈوں کو گھسا کر اقتدار حاصل کیا ہے۔

جناب سپیکر! ہمیشہ کہا گیا کہ پاکستان تحریک انصاف میں ناتجربہ کار لوگ ہیں انہوں نے ملک کو نقصان پہنچایا، پنجاب میں مہنگائی ہوئی تو اب ان تجربہ کاروں نے پنجاب کی جو حالت کی ہے یہ آپ کے سامنے ہے۔ مہنگائی آسمان کو چھو رہی ہے، جنوبی پنجاب کی نہروں میں پانی نہیں ہے، آج کسان پریشان ہے کہ وہ اپنی فصلیں کاشت نہیں کر پا رہا۔ آج DAP کھاد -/12000 روپے cross کر چکی ہے، یوریا black ہو رہی ہے اور یہ تجربہ کار نیرو کی طرح بانسری بجا رہے ہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ ہم ان ضمیر فروشوں سے 17-جولائی 2022 کو حساب لیں گے۔ پنجاب کی عوام انشاءاللہ تعالیٰ اپنے ووٹ کی طاقت سے ان کو جواب دے گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ سپریم کورٹ کے حکم سے 22-جولائی2022 کو وزیر اعلیٰ کا جو انتخاب ہو گا تو اُس میں ہمارے چودھری پرویز الٰہی صاحب قائد ایوان منتخب ہوں گے۔

جناب سپیکر! میں آپ کی جرات کو سلام کرتا ہوں کہ جس طرح سے آپ نے پولیس گردی کا سامنا کیا اور جس طرح سے آپ پارٹی کو لے کر آگے چلے ہیں انشاءاللہ تعالیٰ پنجاب کا مستقبل آپ کے ہاتھ میں ہے اور صوبہ پنجاب آپ کی وجہ سے ترقی کرے گا۔ بہت شکریہ

**جناب سپیکر:** اب سمیع اللہ چودھری صاحب بات کریں گے۔ سمیع اللہ چودھری صاحب! آپ مختصر بات کر لیں کیونکہ آپ پہلے بھی بات کر چکے ہیں۔

**جناب سمیع اللہ چودھری:** جناب سپیکر! سب سے پہلے تو میں نئے حلف اُٹھانے والے اراکین اسمبلی کو اس دُعا کے ساتھ مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ یہ وفا اور ایثار کی تاریخ رقم کریں۔ اس وقت جو موجودہ صورت حال ہے اور عوام کا جو pressure ہے اس نے کئی لوگوں کو عمران خان کے ساتھ باندھ کر رکھا ہوا ہے۔ چودھری صاحب! جب آپ اپنی پارٹی مسلم لیگ (ق) اور پی ٹی آئی کی بات کرتے ہیں تو دل کو ایک دھچکا سا لگتا ہے کیونکہ ہم دل و جان سے آپ کو اپنا حصہ سمجھتے ہیں۔ آپ جیسے اعلیٰ کردار کی سیاسی شخصیت کہ جس نے اپنے تدبر، بصیرت، رواداری اور اچھے اقدامات اُٹھاتے ہوئے ہمیشہ سیاست میں ایک تاریخ رقم کی ہے۔ چودھری صاحب! اب ہمیں مزید وقت ملا ہے اور ہم وزیر اعلیٰ کا انتخاب 22۔جولائی 2022 تک لے کر گئے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ بھی آپ ہی کی دُور اندیشی کا نتیجہ ہے ورنہ اس وقت تک ہم مکمل طور پر وزیر اعلیٰ کا الیکشن ہار کر گھر بیٹھے ہوتے۔ جب ٹیلیویژن پر ٹِکرز اور سلائیڈز چل رہی تھیں تو ہم ان کو بڑے غور سے دیکھ رہے تھے۔ سپریم کورٹ لاہور رجسٹری میں آپ نے جو گفتگو کی اس کا ایک ایک لفظ ہم نے بڑے غور سے سُنا اور دیکھا ہے۔ آپ کے ہر ایک لفظ اور تجویز میں ہمیں آپ کی سیاسی بصیرت نظر آئی ہے۔ میری submission یہ ہے کہ مسلم لیگ (ق) اور پی ٹی آئی الگ الگ نہیں بلکہ اب ہم ایک ہیں۔ عمران خان صاحب کو بھی اس وقت آپ کے اس کردار کی ضرورت ہے۔ وہ لوگ جو مسلم لیگ (ق) اور پی ٹی آئی میں فاصلے پیدا کرتے رہے اللہ تعالیٰ نے ان کرداروں سے ہماری جان چُھڑوادی ہے۔ میرا اشارہ جس طرف ہے آپ بڑی اچھی طرح اسے سمجھ چکے ہوں گے۔ سب دوستوں نے ماشاءاللہ بڑی اچھی گفتگو کی ہے۔ محترم حسنین بہادر دریشک صاحب نے بھی بڑی خوبصورت باتیں کی ہیں۔ چودھری پرویز الٰہی صاحب! میں یہ عرض کرتا ہوں کہ اس ضمنی الیکشن کی command آپ سنبھال لیں۔ اگر ہم نے ضمنی الیکشن کو اسی طرح unattended چھوڑ دیا تو یقین جانیں ہم ضمنی الیکشن میں صرف اتنی ہی سیٹیں حاصل کر سکیں گے کہ جتنی سیٹوں کی بازگشت ہمیں مختلف لوگوں سے سنائی دے رہی ہے۔ اگر آپ نے اپنا کردار ادا نہ کیا تو ہمیں صرف اتنی ہی سیٹیں مل سکیں گی کہ جتنی سیٹوں کی بازگشت ہمیں سنائی دی جا رہی ہے۔ چودھری صاحب! اس ضمنی الیکشن میں آپ نے کردار ادا کرنا ہے اور ہماری نظریں آپ اور مونس الٰہی صاحب کی طرف لگی ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مونس الٰہی کو بڑی سیاسی بصیرت اور

سمجھداری دی ہے۔ آپ کے ہر جگہ پر اپنے ذاتی تعلقات اور connections ہیں۔ آپ ان چیزوں کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ میں اپنی بات کو دُہراؤں گا اور یہ کہوں گا کہ جن لوگوں کی ہمارے قائد محترم عمران خان صاحب تک رسائی ہے یعنی جناب حسنین بہادر دریشک جیسے لوگ، وہ یہ بات ان کو convey کریں۔ آپ کو پورے اختیارات دے کر اس ضمنی الیکشن کے میدان میں اُتارا جائے۔ عوامی تائید ہمارے ساتھ ہے اور اگر ہم نے اپنے ووٹروں کو سمجھداری اور جرات کے ساتھ پولنگ سٹیشن پر پہنچا کر اپنے ووٹ کاسٹ کروالئے تو یہ ایک تاریخ رقم ہوگی۔ اس طریقے سے کبھی بھی حمزہ شہباز شریف وزارت اعلیٰ کی کرسی پر نہیں بیٹھ سکے گا اور نہ ہی مسلم لیگ (ن) اپنی بدمعاشی کر سکے گی۔ چودھری صاحب! میں معذرت کے ساتھ کہوں گا کہ جو ہمیں پچھلے ساڑھے تین سال کا اقتدار ملا ہے یہ اقتدار ہمیں نہ ہی ملتا تو زیادہ بہتر تھا کیونکہ ہم اپنے اس دور اقتدار میں بیوروکریسی کے سامنے بالکل بے بس ہو چکے تھے اور ہم بیوروکریسی کے سامنے سرنگوں کر کے بیٹھے رہے۔ آج وہی بیوروکریسی اور پولیس حمزہ شہباز کے کہنے پر نہ صرف عام لوگوں کے گھروں کے تقدس کو پامال کر رہی ہے بلکہ اس نے اس اسمبلی کے تقدس کو بھی پامال کیا ہے۔ یہاں پر ہمارے مقدس parliamentarians کے ساتھ اور ہماری ان قابل احترام ماؤں، بہنوں کے ساتھ جو سلوک کیا گیا وہ آپ سے ڈھکا چھپا نہیں ہے۔

جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ آپ فوری طور پر ضمنی الیکشن کے حوالے سے ٹیمیں ترتیب دیں کیونکہ کسی نے از خود جا کر command نہیں سنبھالنی بلکہ انہیں کہنا پڑے گا۔ چودھری صاحب! میں اپنی آخری submission کروں گا کہ انشاءاللہ تعالیٰ اور اللہ کے فضل و کرم سے وزارت اعلیٰ پنجاب کا تاج ہم نے آپ کے سر پر رکھنا ہے لہٰذا آپ ہماری command کریں۔ آپ ہماری ڈیوٹیاں لگائیں۔ جہاں پر ضمنی الیکشن ہو رہے ہیں ہم وہاں پر اپنے طور پر جا رہے ہیں۔ ہمیں کسی نے نہیں کہا کہ آپ جا کر وہاں پر اپنی ڈیوٹی سرانجام دیں۔

جناب سپیکر! اس کے ساتھ ساتھ میں اپنے بھائی اور پی ٹی آئی کے راہنما حلیم عادل صاحب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ جمہوریت کے لئے انہوں نے اپنی خدمات پیش کیں اور ہمیشہ انہوں نے ہراول دستے کا کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے جس بہادری کے

ساتھ پچھلے دو دنوں میں حکمرانوں کے جبر اور ظلم و ستم کا مقابلہ کیا ہے میں ان کی اس جرات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اپنی بات کو ختم کرتا ہوں۔ بہت شکریہ۔

**جناب سپیکر:** جی، بہت مہربانی۔ میں یہاں آپ معزز ممبران سے یہ بات کہنی چاہوں گا کہ جناب اسد عمر صاحب کے ساتھ ہماری بڑی تفصیلی discussion ہوئی ہے۔ وہ 18 جولائی کو تین بجے کے بعد پنجاب اسمبلی کا نیا ہاؤس دیکھیں گے اور آپ کی پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ کی صدارت بھی کریں گے۔ اس میٹنگ میں آپ یہ ساری چیزیں ان کے سامنے رکھیں اور پھر کوئی حتمی فیصلہ کریں۔

ہم نے الیکشن کے بعد اجلاس رکھا ہے۔ اُس وقت الیکشن ہو چکا ہو گا اور انشاءاللہ تعالیٰ، اللہ کے فضل و کرم سے اور آپ کی دعاؤں سے کافی چیزیں واضح ہو جائیں گی۔ میں نئے آنے والے معزز ممبران کو اس پورے ہاؤس اور اپنی طرف سے خوش آمدید کہتا ہوں اور مبارکباد بھی دیتا ہوں۔ اب اجلاس بروز سوموار مورخہ 18۔ جولائی 2022 بوقت دوپہر 00-3 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

---